CHILD DEVELOPMENT
& PEDAGOGY

FOR TET

بچے کی نشوونما

وعلمِ تدریسیات

اعلیٰ نشانات کے
حصول کی ضامن

AS PER TS-TET NEW SYLLABUS PATTERN - 2016

اہلیتی امتحان برائے اساتذہ (Teachers Elgibility Test) T.E.T. کیلئے سودمند۔
SGT'S پیپر 1 اور اسکول اسٹنٹ پیپر 2 کیلئے نہایت مفید وکارآمد۔
ڈی ایڈ (D.Ed) بی ایڈ (B.Ed) ایم ایڈ (M.Ed) کے زیرتربیت اساتذہ کیلئے بھی

فہرست ابواب

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
I	Development of Child	
1	Concept of Psychology	7
2	توارث اور ماحول پختگی	9
3	نمواور نشوونما	11
4	انفرادی اختلافات	24
5	رجحان ۔رویئے۔دلچسپی۔ عادتیں	25
6	Thinking-Divergent and Converent	30
7	ذہانت	32
8	شخصیت	40
9	کشمکش	50
10	جبلت	52
11	دفاعی میکانزم	55
12	دماغی صحت	59
13	Methods and Approaches of Child Development	61
II	**Understanding & Learning**	
14	اکتساب Learning	72
15	محرکہ Motivation	98
16	حافظہ Memory	101
17	فرامشی Forgetting	105
18	تبادلہ اکتساب Transfer of Learning	106
III	**Pedagogical Concerns**	
19	خصوصی ضرورتمند بچوں کی تعلیم (CWSN)	112
20	Understanding Pedagogy Methods	118
21	Thoery of Instruction	124
22	Phases of Teaching	126
23	قیادت Leadership	133
24	بچوں کے حقوق Child Rights ✓ padna hai	135
25	رہنمائی اور مشاورت	137
26	✓ C.C.E.	142
27	✓ R.T.E.	153
28	Important Books & Authors	156
29	اقوال اور نفسیات داں	159
30	الفاظ اور زبان	160
31	نظریات اور نفسیات داں	161
32	نفسیات داں اور ممالک	166
33	سابقہ TET اور DSC کے سوالات	168
34	BITS	193
35	ہم آہنگی و Survey Method	215
36		

کانسپٹ آف ایجوکیشنل سائیکولوجی

(Concept of Educational Psychology)

نفسیات ایک طبعی تجرباتی سائنس ہے۔ جو ہماری ذہنی کیفیات اور ہمارے خارجی کردار سے تعلق رکھتی ہے۔ علم نفسیات کو دیگر علوم کے مقابلے میں نیا اور مشکل تصور کیا جاتا ہے۔ کیونکہ زمانہ قدیم میں علم نفسیات مضمون فلسفہ (philosphy) کا ایک جُز تھا چونکہ نفسیات کی کسی ایک تعریف پر ماہرین متفق نہیں۔ لہذا مختلف ماہرین نفسات نے اپنے مشاہدے اور تجربات کی بنیاد پر کئی تعریفیں پیش کی ہیں۔

1.Science of Soul

نفسیات بطور روح کا مطالعہ:۔ لفظ سائیکالوجی یونانی زبان سے اخذ کیا گیا ہے۔ یہ دو یونانی الفاظ (Psyche) روح اور (Logos) سائنس یا مطالعہ پر مشتمل ہے۔ اسطرح سے نفسات روح کی سائنس یا روح کا مطالعہ ہے۔ اسے مطالعہ نفس بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ تعریف غیر تسلّی بخش اور نا قابلِ قبول ہے کیونکہ ''روح'' ایک ایسا مجرد مفروضہ ہے جسکے وجود اور ماہیّت کے بارے میں ثبوت پیش کرنا ناممکن ہے۔ اسے نفسیات کی دنیا میں تسلیم نہیں کیا گیا۔

2. Science of Mind

نفسیات بطور دماغ کا مطالعہ: بعض قدیم یونانی فلاسفرس نے نفسیات کو دماغ کا مطالعہ "Study of Mind" کہا گیا لیکن اسکو بھی رد کر دیا گیا۔ کیونکہ یہ روح کی طرح غیر مبہم اور غیر واضح ہے۔

3. Science of Conscious

نفسیات بطور شعور کا مطالعہ: شعور ایک ایسی اصطلاح ہے جسے نہ تو کھول کر بیان کیا جا سکتا ہے اور نہ دوسروں کو سمجھانے کیلئے بخوبی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ یہ تو صرف زمانہ قدیم کے لفظ روح کیلئے ایک متبادل لفظ ہے۔ اگر شعور کا کوئی وجود تسلیم بھی کر لیا جائے تو ہم اسکے متعلق کچھ نہیں جان سکتے۔

☆ ولیم ووںڈ نامی ماہر نفسیات نے 1879 میں جرمنی کے شہر Leipzig کے مقم پر پہلی لیباریٹری کی داغ بیل ڈالی۔ اس نے اپنی لیباریٹری میں کئی مشاہدات اور تجربات کی بنیاد پر نفسیات کو ''شعور کا مطالعہ'' قرار دیا۔ دماغ کے اندر نشونما پانے والے احساسات کا فعل ہی شعور کہلاتا ہے۔ ماہرینِ نفسیات نے اس تعریف کو بھی قبول کرنے سے پس و پیش کیا۔ کیونکہ اسمیں شعوری

اورلاشعوری حالتوں کوشامل نہیں کیا گیا۔ جوانسانی شخصیات وکردار سے تعلق رکھتی ہے۔

4. Science of Behaviour

نفسیات بطور انسانی کردار کا مطالعہ: نفسیات بحیثیت شعور کا مطالعہ ناکام قرار دیئے جانے کے بعد جدید ماہرین نفسیات نے نفسیات کو ''کردار کا مطالعہ'' کہا ہے۔ J.B. Watson مشہور Behavourist اس کا حامی تھا۔

نفسیات کی تعریف ماہرین نفسیات کی نظر میں

۱) ''نفسیات انسانی برتاؤ کا مطالعہ ہے'' (Phills Burry)

۲) ''نفسیات ماحول میں ہونے والی انسانی مشاغل کا سائنٹفک مطالعہ ہے'' (Woodworth & Marquis)

۳) ''نفسیات وہ سائنس ہے جس میں انسان کی فطرت کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہے''

(Edwin - G. Boning)

۴) ''انسانی کردار اور تجربات کا علم ہی نفسیات ہے'' (B.F. Skinner)

۵) ''نفسیات انسانی کردار اور انسانی تعلقات کا مطالعہ ہے'' (Crow & Crow)

۶) ''نفسیات کا تعلق کردار کی سائنسی تحقیق سے ہے'' (N.L. Munn)

HERIDITY AND ENVIRONMENT

توارث اور ماحول

☆ ڈوگل Dongall اور Holland نے توارث پر بہت کام کیا۔

☆ Twins جڑواں دو قسم کے ہوتے ہیں۔

Identical Twins (Same Sex)

Fraternal Twins (Different Sex)

''مجھے آپ ایک بچہ دیجئے۔ آپ کی جو خواہش ہے میں اس بچہ کو اس سانچہ میں ڈھالوں گا۔ یا آپ کی مرضی کے مطابق بناؤں گا۔'' (مشہور ماہر ماحولیات JB Watson کا قول)

Correlation یا Co-effecient ہم رشتگی یعنی (توارث، ماحول کے درمیان تعلق) کو F.N. Freeman نے پیش کیا جو حسب ذیل ہیں۔

Identical Twins	0.90
Fraternal Twins	0.60
Siblings (Brothers & Sisters)	0.50
Cousins	0.25

ہم رشتگی سے متعلق دو نظریے Theories مشہور ہیں۔

Kallikak Family (Soldier' who wife one free minded and second normal)

Jukes Family (Corrupt Fisherman, wife also corrupt)

Galton Francis (1869) (97) Genious Person & 977 Arerage men)

Juke Family پر Dugdail نامی ماہر نفسیات نے تجربات انجام دیئے۔

Kallikak پر H.H. Goodad نے تجربات انجام دیئے۔

پختگی Maturation

P.el Imp

...... پختگی کسی کام کو کرنے کی بنیادی صلاحیت عطا کرتی ہے۔ پختگی کا انحصار قدرتی مرحلے کے اندرونی رجحانات پر ہوتا ہے۔

...... پختگی غیر شعوری ہوتی ہے۔ کسی فرد کے اعضاء فن ومہارت میں قابل فہم ترقی کو پختگی کہتے ہیں۔

...... پختگی فعلیاتی نشوونما ہے۔ جس میں نفسیاتی اور طبعی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

نمو اور نشوونما

(Concept of Growth & Development)

(1)Growth نمو:۔کسی مرد میں عمر کے اعتبار سے واقع ہونے والی جسمانی تبدیلیوں کو ''نمو Growth'' کہتے ہیں۔نمو دو قسم کا ہوتا ہے۔(A) بیرونی یا خارجی نمو External Growth (B) داخلی یا اندرونی نمو Internal Growth۔

A۔ بیرونی یا خارجی نمو:۔اس نمو کے تحت جسمانی بناوٹ اور ظاہری اعضاء میں ہونے والی تبدیلیاں شامل ہوتی ہیں۔

مثال: قد۔وزن اور حرکیاتی افعال میں تبدیلی وغیرہ۔

B۔ داخلی یا اندرونی نمو:۔اس نمو کے تحت فرد کے اندرونی اعضاء جیسے دل۔معدہ۔گردہ۔دماغ میں ہونے والی تبدیلیاں شامل ہوتی ہیں۔

مثال: غدود اور عصبی نظام میں تبدیلی وغیرہ۔

(2)Development نشوونما:۔فرد کے صفات، رجحانات، صلاحیتوں اور اخلاقی میدان میں ہونے والی تبدیلیوں کو نشوونما Development کہتے ہیں۔

نمو Growth	نشوونما Development
1۔ نمو سے مراد کسی فرد کی جسمانی بناوٹ اور ساخت میں ہونے والی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔	ا۔نشوونما سے مراد فرد کے جسمانی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ اس کے صفات، رجحانات، صلاحیتوں اور رویئے میں ہونے والی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔
2۔ نمو کی راست پیمائش کی جاتی ہے۔	2۔نشوونما کی راست پیمائش نہیں کی جاسکتی بلکہ مشاہدے کے ذریعہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔
3۔ یہ ایک مقداری تبدیلی Change in Quantity ہے	3۔ یہ ایک معیاری تبدیلی Change in Quality ہے
4۔ نمو، نشوونما کے عمل کا ایک جز ہے۔	4۔نشوونما کسی فرد میں واقع ہونے والی مکمل تبدیلی ہے۔
5۔ نمو کا عمل پختگی کے رک جاتا ہے اور پوری عمر جاری نہیں رہتا۔	5۔ یہ ایک مسلسل عمل جو پیدائش سے موت تک جاری رہتا ہے۔
6۔ انفرادی اختلافات کم پائے جاتے ہیں۔	6۔انفرادی اختلافات کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

☆ فرد کے سر سے لیکر پاؤں تک ہونے والی جسمانی تبدیلیوں کو نفسیات کی زبان میں Cephalo Caudal کہتے ہیں۔

☆ نمو کا انحصار بڑی حد تک توارث Heridity پر ہوتا ہے۔ جبکہ نشو ونما کا انحصار توارث اور ماحول پر ہوتا ہے۔

Imp TBT

توارث Heridity:۔

"ماں باپ کی جسمانی اور ذہنی خصوصیات کا اولاد میں منتقل ہونا توارث ہے۔" (James Driver)

...... والدین کی خصوصیات ان کے بچوں میں منتقل ہونے کے عمل کو توارث کہتے ہیں جیسے جسمانی، ذہنی اور دوسری فطری خصوصیات میں بچے اپنے والدین سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔

...... انسانی خلیئے میں کروموزمس Chromosomes کی تعداد 46 ہوتی ہے۔

...... باپ کے منویئے Sperms سے 23 کروموزومس اور ماں کے بیضے Ovum سے 23 کروموزومس حاصل ہوتے ہیں۔

...... نر زواجے اور مادہ زواجے کے ملاپ سے جفتہ (Zygote) بنتا ہے۔

...... ہر کروموزوم پر Gene پائے جاتے ہیں۔

...... فرد میں ہونے والی مختلف خصوصیات کا ذمہ دار اصل میں یہی Genes ہوتے ہیں۔ ان خصوصیات کو توارثی خصوصیات کہتے ہیں۔

...... توارث کے ماہرین کو (Heriditazian) کہتے ہیں۔

...... فرد کی نشو ونما کا انحصار توارث پر ہوتا ہے۔

...... پیرسن، ڈگ ڈیل اور سر فرانسس گالٹن اور Goddard نے توارث پر بہت کام کیا۔

...... RNA اور DNA ماں باپ سے بچوں میں موروثی خصوصیات کو منتقل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

ماحول Environment:۔

☆ ...... بچہ کی شخصیت کے ہر ایک پہلو پر جغرافیائی، سماجی اور ثقافتی ماحول کا گہرا اثر پڑتا ہے۔

☆ ...... "مناسب سماجی اور ثقافتی ماحول نہ ملنے پر جسمانی نشو ونما کی رفتار دھیمی ہو جاتی ہے۔" (Gordon)

☆ ...... وہ بیرونی عوامل جو فرد کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے ماحول کہلاتا ہے۔

☆ ...... ماحول کے ماہرین کو Environmentalist (ماہر ماحولیات) کہتے ہیں۔

☆ ...... Gordon اور J.B. Watson مشہور ماہرین ماحولیات ہیں۔

☆ ...... جڑواں بچوں Twins پر Freeman اور Holzinger نے بہت کام کیا۔

☆ ...... توارث اور ماحول مل کر ایک بچہ اور اس کی نشو ونما تشکیل دیتے ہیں۔

Stages of Development نشوونما کے مدارج

نمبر	دور اور عمر	مراحل کی فطرت
۱۔	تشکیل سے پیدائش تک	Neonate
۲۔	پیدائش سے لیکر دو سال تک	Stage of Infancy شیرخوارگی کا مرحلہ
۳۔	تین سال سے ۱۲ سال تک لڑکپن تک کا زمانہ	Childhood Stage بچپن کا مرحلہ
۴۔	لڑکپن سے بلوغیت تک کی عمر (۱۳ سال سے ۱۹ سال تک)	Adolescent Stage عنفوان شباب کا مرحلہ
۵۔	۲۰ سال اور اس سے زیادہ یا پختگی کی عمر سے وفات تک	Adulthood سن بلوغیت کا مرحلہ

سماجی برتاؤ کا خاکہ

Duration of Age	Pattern of Social behaviour
1۔ پہلا مہینہ	انسانی آوازوں اور دیگر شوروں کے درمیان فرق نہیں کرسکتا۔
2۔ دوسرا مہینہ	انسانی آوازوں کی شناخت کرسکتا ہے اور آدمیوں کو دیکھ کر مسکراتا ہے۔
3۔ تیسرا مہینہ	اپنی ماں کی شناخت کرتا ہے اور اس کی علیحدگی پر (یعنی ماں کے غیاب میں) ناخوش ہوتا ہے۔
4۔ چوتھا مہینہ	لوگوں کو اپنی طرف راغب کرنے کیلئے منتخبہ توجہ ظاہر کرتا ہے اور لوگوں کی موجودگی میں خوش ہوتا ہے۔
5۔ پانچواں مہینہ	مسکراہٹ اور ڈانٹ پر مختلف ردعمل ظاہر کرتا ہے اور پیار بھری اور غصہ والی آواز کے درمیان فرق کرتا ہے۔
6۔ چھٹواں مہینہ	مانوس لوگوں کو پہچان کر مسکراتا ہے اور اجنبی لوگوں کو دیکھ کر ڈر کا اظہار کرتا ہے۔

7۔آٹھواں ونواں مہینہ	باتوں، چھوٹے عمل رحرکت وسکنات اور اشاروں Gestures کی نقل دوسروں کو دیکھ کر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
8۔دسواں اور بارھواں مہینہ کے دوران	وہ اپنے (خیال یا عکس) Image سے کھیلتا ہے یہاں تک کے بوسے Kisses بھی لیتا ہے جبکہ وہ دوسروں کے پاس ہو۔
9۔بارھواں مہینہ یا ایک سال پر	نہیں۔نہیں۔No-No یا گذارش کی دوسری شکلوں کے ردعمل سے باز آجاتا ہے۔
10۔دوسال پر	بالغ لوگوں کے ساتھ ان کی روزمرہ مشغولیات میں تعاون کرتا ہے اور خاندان کا ایک حرکیاتی رکن بن جاتا ہے۔

Elizabeth Hurlock ایلزبتھ ہرلاک کے مطابق نشوونما کے 10 مدارج ہیں۔

سلسلہ نشان	مدارج	دور Period
1	شیرخوارگی Infancy	0 تا 2 سال
2	بچپن Babyhood	2 تا 3 سال
3	ابتدائی بچپن Early Childhood	3 تا 5 سال
4	انتہائی بچپن Later Childhood	6 تا 10 سال
5	لڑکپن Puberty	11 تا 12 سال
6	ابتدائی شباب Early Addesence	13 تا 17 سال
7	انتہائی شباب Later Addesence	17 تا 21 سال
8	بلوغیت Adulthood	21 تا 40 سال
9	درمیانی عمر Middle Age	40 تا 60 سال
10	ضعیفی یا بڑھاپا Old Age	60 سال اور اس سے زائد

1۔ شیرخوارگی Infancy:۔

☆ (0-2 years) یہ نشوونما کے تمام مراحل میں سب سے چھوٹا مرحلہ ہوتا ہے۔

☆ بچہ کا پہلا جذبہ رونا Crying ہوتا ہے۔

☆ بچہ کا وزن پیدائش کے وقت 7 پاؤنڈ ہوتا ہے اور قد Height "1/2 19 انچ ہوتا ہے۔

☆ شیر خوار بچہ کے سر کا حصہ باقی جسم کی لمبائی کا 1/4 حصہ ہوتا ہے۔

(2) بچپن Babyhood:۔ (2-3 years)

☆ اس دور میں بچوں کو بیماریاں زیادہ آتی ہے اس لئے Critical Stage کا دور کہلاتا ہے۔

☆ اسے خطرات کا دور بھی کہتے ہیں۔

☆ یہ وہ عمر ہے جس میں نمو اور نشو ونما تیزی سے واقع ہوتی ہے۔

☆ اس عمر میں دوسروں پر انحصار کرنے کی خاصیت گھٹتی ہے۔

☆ بچہ Babbling اور Gestures کا استعمال کرتا ہے۔

☆ 2 تا 3 سال کے درمیان متوازی کھیل Parallel Play کھیلتا ہے۔(Group / Independent)

☆ بچے اس مرحلے میں Solidatory Play کھیل کھیلتے ہیں۔(Alone Own Way)

(3) ابتدائی بچپن Early Childhood:۔ (3-5 Years)

☆ اس مرحلہ کو Pre-School Age پری پرائمری مدرسہ کا دور کہتے ہیں۔

☆ اس مرحلہ کو Pre-Gang Age بھی کہتے ہیں۔

☆ Creativity بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔اسی لئے اس کو Creative Age کہتے ہیں۔

☆ یہ عمر Charter Box Age سے بھی مشہور ہے۔(فضول گو۔بکواس)

☆ اس دور میں بچے سوالات زیادہ کرتے ہیں اس دور کو Preiod of Exploration انکشافی دور بھی کہتے ہیں۔

☆ اس میں بچے اکثر خودغرض Selfish ہوتے ہیں۔

4) انتہائی بچپن Later Childhood:۔ (6 to 10years)

☆ ماہرین نفسیات کے مطابق اس عمر کو Gang Age کہتے ہیں۔

☆ بچے (Same Sex) Homogeneous Group میں شامل ہو کر سماجی کھیل کھیلتے ہیں۔

☆ اس مرحلے میں صلاحیتوں اور Achievement کی بات ہوتی ہے جسے Boasting کہتے ہیں۔

☆ Late Childhood میں یہ مہارتیں ہوتی ہیں۔

(A) Self help skills (B) Social Help Skills (C) School skills (LSRW)

(D) Play Skills

☆ اپنی تعریف آپ کر لینا، دوسروں کی تقلید کرنا، انہیں چڑانا وغیرہ اس دور میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(5) لڑکپن Puberty:۔ (11 تا 12 سال)

☆ لفظ Puberty لاطینی زبان کے لفظ Pubertas سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی ''فرد میں تبدیلی'' کے ہیں۔

☆ جسمانی اور فعلیاتی تبدیلیوں کو Puberty کہتے ہیں۔

☆ جنسی خصوصیات میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

(6) ابتدائی عنفوان شباب Early Adolescence:۔ (13 تا 17 سال)

☆ لفظ Adolesence لاطینی زبان کے لفظ Adolescere سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ''پختگی کے یا بڑھنے کے ہیں''۔

☆ اس عمر کو Teen Age بھی کہتے ہیں۔

☆ لڑکیوں کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے۔ جبکہ لڑکوں کی آواز سخت اور بلند ہوتی ہے۔

☆ اس مرحلہ میں سماجی نشوونما کے تحت مندرجہ ذیل عمل واقع ہوتے ہیں۔

1۔Chums:۔ عام طور پر قریبی دوستوں کو Chums کہتے ہیں۔

2۔Clique:۔ یہ ایک چھوٹا سماجی گروپ ہوتا ہے۔

3۔Organised Group:۔ یہ ایک بڑا مجموعی گروپ ہوتا ہے جیسے NCC، NSS وغیرہ۔

☆ Hero Worship اس عمر میں پایا جاتا ہے۔ بچے، فلمسٹار اور کھلاڑیوں کے شائق Fans ہوتے ہیں۔ بچے اپنے ہیروز کے Styles کی نقل کرتے ہیں۔ جیسے Dressing اور Hairstyle وغیرہ۔

☆ بچے (Same Sex) Homogeneous Group میں شامل ہو کر سماجی کھیل کھیلتے ہیں۔

☆ اس مرحلے میں صلاحیتوں اور Achievement کی بات ہوتی ہے جسے Boasting کہتے ہیں۔

☆ Late Childhood میں یہ مہارتیں ہوتی ہیں۔

(A) Self help skills (B) Social Help Skills (C) School skills (LSRW)

(D) Play Skills

☆ اپنی تعریف آپ کر لینا، دوسروں کی تقلید کرنا، انہیں چڑانا وغیرہ اس دور میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(5) لڑکپن Puberty:۔ (11 تا 12 سال)

☆ لفظ Puberty لاطینی زبان کے لفظ Pubertas سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی "فرد میں تبدیلی" کے ہیں۔

☆ جسمانی اور فعلیاتی تبدیلیوں کو Puberty کہتے ہیں۔

☆ جنسی خصوصیات میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

(6) ابتدائی عنفوان شباب Early Adolescence:۔ (13 تا 17 سال)

☆ لفظ Adolesence لاطینی زبان کے لفظ Adolescere سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنی "پختگی کے پا بڑھنے کے ہیں"۔

☆ اس عمر کو Teen Age بھی کہتے ہیں۔

☆ لڑکیوں کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے۔ جبکہ لڑکوں کی آواز سخت اور بلند ہوتی ہے۔

☆ اس مرحلہ میں سماجی نشو ونما کے تحت مندرجہ ذیل عمل واقع ہوتے ہیں۔

1۔ Chums:۔ عام طور پر قریبی دوستوں کو Chums کہتے ہیں۔

2۔ Clique:۔ یہ ایک چھوٹا سماجی گروپ ہوتا ہے۔

3۔ Organised Group:۔ یہ ایک بڑا مجموعی گروپ ہوتا ہے جیسے NCC، NSS وغیرہ۔

☆ Hero Worship اس عمر میں پایا جاتا ہے۔ بچے فلمسٹار اور کھلاڑیوں کے شائق Fans ہوتے ہیں۔ بچے اپنے ہیروز کے Styles کی نقل کرتے ہیں۔ جیسے Dressing اور Hairstyle وغیرہ۔

(7) انتہائی عنفوان شباب Late Adolescence:- (18 to 21 years)

☆ یہ جسمانی نمو کا آخری مرحلہ ہوتا ہے۔

☆ ذہنی نشو ونما میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

☆ اسٹانلی ہال نے Adolescene نامی مشہور کتاب لکھی۔

☆ اس دور میں اکثر لڑکے اور لڑکیاں بالغ ہوتے ہیں۔

(8) بلوغیت Adulthood:- (21 to 40 years)

☆ اس دور میں مکمل پختگی آجاتی ہے۔

☆ یہ عمر خود مختاری اور خود اعتمادی کی ہوتی ہے۔

☆ جسمانی نشو ونما کی تکمیل اور توانائی کے انتہائی عروج کی وجہ سے ان میں کچھ نہ کچھ کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔

☆ شریک حیات کا انتخاب کرتا ہے۔خاندان شروع ہوتا ہے گھر کو Manage کرتا ہے اور پیشہ کا آغاز کرتا ہے۔

(9) درمیان عمر Middle Age:- (40 to 60 years)

☆ اس عمر کو ماحول سے مطابقت کا مرحلہ کہتے ہیں۔

☆ جسمانی طاقتوں میں کمی واقع ہوتی ہے۔آدمی آہستہ آہستہ کمزور ہوتا جاتا ہے۔

(10) بڑھاپا یا ضعیفی Old Age:- (60 & above)

☆ خاندان کا ایک تجربہ کار فرد کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔

☆ مستقل دانت سے محروم ہوتا ہے۔

☆ حافظہ اور بصارت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

☆ ماضی کے حالات اور واقعات یاد رہتے ہیں۔

نشوونما کے نظریات

(Development Theories)

☆ نشوونما کے 3 اہم نظریات ہیں جو یہ ہیں۔

1. Psycho - Analytical Theory
2. Behaviouristic Theory
3. Cognitive Theory

1۔ Psycho - Analytical Theory نفسیاتی تحلیلی طریقہ:۔

اس طریقہ کو Psycho Sexual Development کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

☆ اس طریقہ کی تائید کرنے والوں میں سگمنڈ فرائیڈ، اریکسن قابل ذکر ہیں۔

☆ سگمنڈ فرائیڈ نے Psycho Sexual Development کو 5 مرحلوں میں تقسیم کیا۔

پہلا مرحلہ I: دہانی مرحلہ Oral Stage

دوسرا مرحلہ II: مبرزی مرحلہ Anal Stage

تیسرا مرحلہ III: Phallic مرحلہ Phallic Stage

چوتھا مرحلہ IV: خوابیدگی جنس مرحلہ Latency Stage

پانچواں مرحلہ V: نشائی مرحلہ Genitical Stage

Psycho-Social Theory......:۔اس نظریہ کو اریکسن نامی ماہر نفسیات نے پیش کیا۔ اس کے مطابق Psycho-Social Development کے جملہ 8 مراحل ہوتے ہیں۔

Stage 1	:	Infancy	0-1 years
Stage 2	:	Babyhood	1-3 years
Stage 3	:	Play Age	3-5 years
Stage 4	:	School Age	6-12 years
Stage 5	:	Adolescence	12-20 years
Stage 6	:	Young Adulthood	20-30 years
Stage 7	:	Middle Adulthood	30-60 years
Stage 8	:	Mature Stage	60 and above years

Cognitive Development Theory:-

☆ جین پیاجے وقوفی نشوونما پر عملی تجربوں کے ذریعہ واضح خیال ظاہر کیا۔ اسی بناء پر اس کو "Cognitive Theorist" بھی کہتے ہیں۔

☆ "Cognition" کا مطلب وہ طریقہ کار جس کے ذریعہ فرد اپنے آپ کو اور ماحول کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور مطابقت پیدا کرتا ہے۔

☆ پیاجے نے اپنے تجربات کے ذریعہ مندرجہ ذیل امور یا نکات پیش کئے۔

1۔ ذہنی نشوونما Perceptual Development

2۔ ادراکی نشوونما Language Development

3۔ لسانی نشوونما Intellectual Development

4۔ اخلاقی فیصلہ Moral Judgement

5۔ قوت استدلال Reasoning Power

...... پیاجے بچے کی نشوونما کو (4) ادوار میں تقسیم کیا ہے۔ ان میں (4) ادوار کا ایک دوسرے پر انحصار ہوتا ہے۔ اس کے مطابق نشوونما میں تسلسل اور غیر تسلسل بھی ہوتی ہے۔

...... مسلسل سے مراد ہر کام کا انحصار ایک دوسرے کے کام سے ہوتا ہے یعنی سابقہ نشوونما کا تعلق موجودہ نشوونما سے جڑا ہوتا ہے۔

...... غیر مسلسل نشوونما سے مراد مخصوص تبدیلیاں جو الگ الگ میں واقع ہوتی ہیں۔

...... پیاجے نے ذہنی نشوونما کو (4) مدارج میں تقسیم کیا ہے۔

1.	Sensory Motor Stage	(Birth to 2 years)
2.	Pre-Operational Stage	(2 to 7 years)
3.	Concrete Operational Stage	(7 to 11 years)
4.	Formal Operational Stage	(11 to 16 years)

1۔ حسی حرکی مرحلہ Sensory Motor Stage:-

☆ یہ دور پیدائش سے دو سال تک جاری رہتا ہے۔

☆ اس دور میں بچے چیزوں کو غور سے دیکھتے ہیں اور ان کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان سے کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں

☆ اس دور میں بچوں میں تجسس بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

☆ 4 تا 8 مہینے کے درمیان گڑیا سے کھیل کر اس کی آواز کو سنتے ہیں۔

☆ 8 تا 12 مہینے کے درمیان ماں کے کہے یا ادا کئے ہوئے الفاظ بچے دہراتے ہیں۔

☆ 12 تا 18 مہینے کے درمیان کھیل کی اشیاء کو نیچے گرا کر خوش ہوتے ہیں۔

(2) قبل تفاعلی مرحلہ Pre Operational Stage:۔

☆ اس دور کی مدت 2 تا 7 سال کی ہوتی ہے۔

☆ اس دور میں بچے زبان کا استعمال کرنا سیکھتے ہیں اور اپنے ماحول کی تفہیم کرتے ہیں۔

☆ اس دور میں بچے بے جان چیزوں کو زندہ سمجھتے ہیں جیسے گڑیوں کو نہلانا اور گڑیا کو جھولے میں سلانے کی کوشش کرتے ہیں

☆ اس دور میں بچے ایک ہی زاویئے سے سوچتے ہیں جس کو (Unidimentionality) کہتے ہیں یعنی بچے تبدیلی کو سمجھ نہیں پاتے۔

☆ اس مرحلہ کے بچے کو مندرجہ ذیل سوالات کرنے پر

س (۱):۔ کیا تمہیں بہن ہے۔؟	ج: ہاں ہے۔
س (۲):۔ ان کا نام کیا ہے۔؟	ج: سیما۔
س (۳):۔ کیا سیما کو کوئی بھائی ہے۔؟	ج: نہیں۔

(3) متعین تفاعلی مرحلہ (Concrete Operational Stage):۔

☆ اس مرحلہ کو "ٹھوس تجربات کا دور" بھی کہتے ہیں۔

☆ یہ مرحلہ 7 سال سے لیکر 11 سال تک کا ہوتا ہے۔

☆ اس مرحلہ میں منطقی سوچ Logical Thinking پروان چڑھتی ہیں۔ لیکن بچے مجرد تصورات کو نہیں سمجھ سکتے۔

☆ اس دور میں بچے بلند قامت، اور پست قامت میں تمیز کر سکتے ہیں۔ یعنی ان میں درجہ بندی کی صلاحیت فروغ پاتی ہے

(4) رسمی تفاعلی (Formal Operational Stage):۔

☆ یہ مرحلہ 11 سال سے لیکر 16 سال تک کا ہوتا ہے۔

☆ اس دور میں بچے میں سوچنے، سمجھنے، تجربہ کرنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

☆ بچے میں مسائل کے حل کیلئے Cause effect relationship پیدا ہوتی ہے۔

☆ اس دور میں بچے میں Hypothetic-Deductive Reasoning بھی پائی جاتی ہے یہ ایک سائنٹفک سوچ
متعلق ہے۔

نفسیاتی سماجی نشو ونما کا نظریہ

1) نفسیاتی سماجی نشو ونما کے نظریہ کو ایرک ایرکسن نے پیش کیا۔ اس نے سماجی پہلو کی بنیاد پر شخصیت کو (8) مدارج میں تقسیم کیا۔

S.No.	Psycho-Social Development Stage	Age Limit	Conflicts
1	Infancy	0-1 Yr	غیر اعتماد......اعتماد Trust Vs Mis Trust
2	Bobyhood	1-3 Yr	شک......خودمختاری Autonomy Vs Doubt
3	Play Age	3-5 Yr	قصوروار/خطا کار......مسلسل محنت Industry Vs Guilty
4	School Age	6-12 Yr	کمتری......مسلسل محنت Industry Vs Inferiority
5	Adolesence	12-20 Yr	کردار کا بحران......مثالی شناخت Role Identity Vs Role Crises
6	Young Adulthood	20-30 Yr	تنہائی پسند علیحدگی......گہری دوستی سماجی Intimacy Vs Isolated
7	Middle Adulthood	30-60 Yr	ساکن۔جمود......پیدائش کی صلاحیت رکھنے والا Generativity Vs Stagnation
8	Mature Stage	60 and above	مایوسی......دیانت داری۔سالمیت Integrativity Vs Despair

III- Psycho-Analytical Thoery نفسیاتی تحلیلی نظریہ:۔

(1) سگمنڈ فرائیڈ کی درجہ بندی:۔

سگمنڈ فرائیڈ نے شخصیت کی درجہ بندی کے لئے نفسیاتی تحلیلی پہلو کو بنیاد بنایا۔

اس کے (3) اہم اقسام ہیں۔

Id-1 Ego-2 Super Ego-3

(1) Id:۔ یہ پیدائشی ہوتا ہے۔ اس کے اصل معنی نفسیاتی توانائی کو ظاہر کرتا ہے جو اچھے اور برے کی پہچان نہیں کرتا۔ صرف خوشی حاصل کرنے کے اصولوں پر ہی کام کرتا ہے۔ Id صرف دماغ میں آنے والی چیزوں یا خیالات کو جانتا ہے اور اس کا انجام دیتا ہے۔ مثلاً بچہ کھلونوں کو دیکھ کر اس کو چھوتا ہے اور اس سے کھیلتا ہے۔

(2) Ego:۔ دماغ میں پائے جانے والی اہلیت اور بیرونی ماحول کے درمیان فرق کو واضح کرتا ہے۔ یہ حقیقت کے اصول پر کام کرتا ہے اور حقیقت کے اصولوں کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ خوشی حاصل کرنے میں اچھا یا برا کے اصول پر غور کرتا ہے۔ Ego بیرونی تجربات اور حقیقت کو سمجھنا ہے۔ مثلاً بچہ کھلونوں کو دیکھ کر اس کو چھونا چاہتا ہے اور کھلونوں سے کھیلنا چاہتا ہے لیکن ماں باپ کے کہنے پر وہ کھلونوں کو نہ ہی چھوتا ہے اور نہ ہی کھیلتا ہے۔

(3) Super Ego:۔ والدین کے اثرات اور سماج کے زیر اثر لوگوں کے ذریعہ بچپن سے نمو پاتا ہے۔ یہ حقیقت سے زیادہ مثالی ہوتا ہے اور اس میں کاملیت واضح ہوتی ہے۔ Super Ego اخلاقی معیار کے اصول پر کام کرتا ہے۔ مثلاً بچہ والدین کی غیر موجودگی میں بھی کھلونوں کو ہاتھ نہیں لگاتا اور نہ ان سے کھیلتا ہے۔ کیونکہ بچے میں Self Control فروغ پاتا ہے۔

انفرادی اختلافات

INDIVIDUAL DIFFERNECES

ایک فرد دوسرے فرد سے ہر لحاظ سے مختلف ہوتا ہے۔ایک فرد سے دوسرے فرد کے مابین، جسمانی، ذہنی، جنسی، حس، فطری، دلچسپی اور رجحانات اور رویوں کے اعتبار سے اختلافات پائے جاتے ہیں۔ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں فرد کے برتاؤ اور کردار کی بنیاد پر انفرادی اختلافات کی شناخت کرتے ہیں۔ایک کامیاب معلم وہ ہوتا ہے جو کمرہ جماعت میں طلباء کے انفرادی اختلافات سے واقف ہوتا ہے۔انفرادی اختلافات کے اہم عوامل توارث اور ماحول ہوتے ہیں۔خوبیاں اور صفات کے لحاظ سے دو افراد کے درمیان جو اختلافات پائے جاتے ہیں انہیں ہم انفرادی اختلافات کہتے ہیں۔

اختلافات دو قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) بروں اختلافات (Intra) افراد کے درمیان بیرون اختلافات

(۲) دروں اختلافات (Inter) فرد کے اندرونی اختلافات

☆ دو افراد کے درمیان پائے جانے والے تفرقات کو بروں اختلافات کہتے ہیں۔

☆ فرد کے نشو ونما کے مدارج میں ظاہری تفرقات کو دروں اختلافات یا اندرونی اختلافات کہتے ہیں۔

انفرادی اختلافات پر اثر انداز ہونے والے عوامل:۔

- انسانی جسم میں کروموزومس ۴۶ ہوتے ہیں۔ ہر ایک کروموزوم پر مختلف قسم کے جینس DNA پائے جاتے ہیں۔
- وراثت اور ماحول
- غالب خصوصیات Dominance اور مغلوب خصوصیات (Recessive)
- جنس Sex

رجحان (میلان طبع) Aptitude

رجحان کے زیر اثر فرد اپنی صلاحیتوں میں نکھار کیلئے شعوری کوشش کرتا ہے۔ رجحان ذہن کو مخصوص صورتحال کے زیر اثر ایک خواہش یا جذبہ کو اجاگر کرتی ہے اور ایسی استعد کے حصول کی جدوجہد میں مکمل شعوری طور پر منہمک ہوجاتا ہے۔ اس صورتحال کو مختلف ماہرین نفسیات نے مختلف انداز میں بیان کیا ہے۔

رجحان فرد کی ایسی حالت، خوبی یا خوبیوں کا مجموعہ ہے جو اس بات کا مظہر ہے کہ وہ ممکنہ حد تک مناسب تربیت کے زیر اثر کوئی علم، مہارت یا علم فہم اور مہارت کے مجموعہ کی اکتساب کی اہلیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ فن، موسیقی، میکانکی قابلیت یا بیرونی زبان کے پڑھنے اور بولنے کی قابلیت، حساب دان میں مہارت۔

(TRAXLER)

رجحان فرد کی فوزینت کی علامتی صورتحال ہے۔ جس کا ایک لازمی عنصر حصول مہارت کی آمادگی اور دوسرا عنصر اسی اہلیت کی عمل آوری کو فروغ دینے کی خواہش ہے۔

(BINGHAM)

رجحان کی جانچ کے ذریعہ فرد کی صلاحیتوں کا پتہ چلا کر اس کے مستقبل کے بارے میں رہنمائی کی جاسکتی ہے۔ الغرض اشیاء کے تئیں، افراد کے تئیں، ممالک کے تئیں اصول وضوابط کے تئیں مخصوص رائے کا رکھنا ہی رجحان کہلاتا ہے۔

رجحان موجودہ صلاحیت کو مستقبل میں فروغ دینے کی صلاحیت آشکار کرتا ہے۔ رجحان کا رخ حال سے مستقبل کی طرف ہوتا ہے۔ رجحانات کی پیمائش موجود اہلیت کی بنیاد پر ہی کی جاسکتی ہے یا اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ موجودہ اہلیت بروئے کار لاکر مستقبل میں کامیابی کے کیا امکانات ہیں۔ رجحان کی جانچ کسی مخصوص میدان میں اس کی کامیابی کی صلاحیت کی نشاندہی کرتی ہے اس لئے کورس، پیشہ میں کامیابی کیلئے ذہانتی سطح یا عام صلاحیت سے زیادہ رجحان کی سطح کا اندازہ لگانا زیادہ اہم ہوتا ہے۔

رجحان کی پیمائش

رجحان کی جانچ موجودہ صلاحیتوں کو مخصوص میدانوں میں اہلیت یا صلاحیت کی فروغ کے امکانات کا جائزہ لینے کیلئے کی جاتی ہے۔ رجحان کی مختلف زمروں میں درجہ بندی کی گئی ہے جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ میکانیکل رجحان کی جانچ

۲۔ موسیقی کے رجحان کی جانچ

۳۔ فن کے بصیرت کے رجحان کی جانچ

۴۔ پیشہ وارانہ خدمت کے رجحان کی جانچ

۵۔ علمی رجحان کی جانچ

APTITUDE TEST

رجحان کے ٹسٹ

(1) Differential Aptitude Test(D.A.T):۔

☆ طلبہ کی تعلیمی، پیشہ وارانہ موضوعات میں رہنمائی کی امداد بہم پہنچانے کیلئے D.A.T معاون ثابت ہوتے ہیں۔

☆ جارج برٹ، Heardfour اور Wenmen نامی سائنسدانوں کے مختلف معیاری امتحانات کا مجموعہ ہے۔

☆ یہ ٹسٹ فوقانوی سطح کے طلباء کی رہبری کے لئے نہایت کارآمد ہوتا ہے۔

Verbal Aptitude(1) Number Aptitude(2) Abstract Thinking(3)

Spatial Aptitude(4) Mechanical Aptitude(5) Classical Aptitude(6)

Grammer(7) Spelling(8)

(2) General Aptitude Test Battery (G.A.T.B):۔

☆ طلباء کی مخفی صلاحیتوں اور مہارتوں کی جانچ کے لئے اس ٹسٹ میں بیاٹری کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ اس ٹسٹ میں 12 اقسام کے ٹسٹ ہوتے ہیں۔ 8 تحریری ٹسٹ اور 4 ٹسٹ آلات کی مدد سے انجام دیئے جاتے ہیں۔

Attitudes رویئے

فرد کا وہ ردعمل جس میں وہ مخصوص برتاؤ کی طرف مائل ہوتا ہے۔

رویہ Attitude کہلاتا ہے، رویہ سے ہم فرد کے اخلاق و کردار کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

رویوں کی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔جسمانی نمو اور نشوونما　　۲۔ذہنی نشوونما　　۳۔جذباتی نشوونما

۴۔سماجی نشوونما　　۵۔اخلاقی نشوونما

1۔رویوں کی پیمائش Thrustone Attitude Scale:۔

ا۔اس کو مساوی شراکت داری وقفہ کا اسکیل بھی کہا جا سکتا ہے۔اس میں کسی خاص موضوع پر مختلف آراء حاصل کی جاتی ہیں اور ان کو اکھٹا کرنے کے بعد جس کے حوالے کر دیا جاتا ہے وہ فیصلہ کرنے کے مجاز ہوتے ہیں۔

۲۔اس میں موافق اور مخالف رائے پر ماہرین غور و خوص کرتے ہیں مثال کے طور پر

Scale Value	Items
0.2	میں اعتقاد رکھتا ہوں امریکہ کے چرچ میں جو کہ دور حاضر کا ایک عظیم ادارہ ہے
504	میں مذہب میں یقین رکھتا ہوں لیکن کبھی کبھار مسجد جاتا ہوں۔

مختلف بیانات کی بنیاد پر پیمانے کی قدر معلوم ہوتی ہے۔

2۔Likert Attitude Scale:۔

اس پیمائش کو Rensin Likert نامی ماہر نفسیات نے تیار کیا۔اس میں کسی ایک خاص نکتہ پر مختلف بیانات اور رائے حاصل کی جاتی ہے۔اس میں Items اس طرح ترتیب دیئے ہوتے ہیں کہ واضح طور پر ہم موافق اور غیر موافق رویوں کی جانچ کر سکتے ہیں۔اس انفرادی ٹسٹ کے ذریعہ فرد کی رضامندی اور غیر رضامندی جیسے پہلو کو آشکار کیا جا سکتا ہے۔مثال کے طور پر

Response	Items
S.A., A., I, D, S, S.D	ہم اپنے وطن کی حفاظت کیلئے لڑنے تیار ہیں چاہے حالات اس کے لئے سازگار ہو یا ناسازگار۔

رویہ کی مثال:۔ جین اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ سگریٹ پینا، صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ جب عوام اس کے قریب سگریٹ پیتے ہیں تو وہ برا محسوس کرتا ہے اور وہ یہ کوشش کرتا ہے کہ جہاں لوگ سگریٹ پیتے ہیں۔اس سے دور رہیں۔

TYPES OF SCALES

اسکیل کے اقسام

تھرسٹن اٹیٹیوڈ اسکیل

(1) Throstone Attitude Scale:۔

☆ اسکومساوی وقفہ دار اسکیل بھی کہتے ہیں۔

☆ اس اسکیل یا پیمانے کو تھرسٹن نامی ماہرنفسیات نے تیار کیا۔

☆ یہ 11 نکات (Points) پر مشتمل ہوتا ہے۔

لِکرٹ اٹیٹیوڈ اسکیل

(2) Likert Attitude Scale:۔

☆ اس اسکیل کو Rensin Likert نامی ماہرنفسیات نے تیار کی۔

☆ اس اسکیل میں Points (5) ہوتے ہیں۔

☆ اس کو Summative Rating Scale بھی کہتے ہیں۔

☆ یہ اسکیل Research Scholars کیلئے نہایت مفید ہوتا ہے۔

سوشل ڈیسٹینس اسکیل

(3) Social Distance Attitude Scale:۔

☆ اس کو Bogardus نے تیار کیا۔

☆ اس میں گروپس اور ذیلی گروپس میں سماجی فاصلوں کی پیمائش کی جاتی ہے۔

گٹمن اسکیل

(4) Gutman Scale:۔

☆ اس اسکیل کو Cumulative Scale بھی کہتے ہیں۔

☆ اس کو ماہرنفسیات Gutman نے فروغ دیا۔

دلچسپی Interest

دلچسپی بھی انفرادی اختلافات کا ایک اہم عنصر ہے۔ دلچسپی ایک سیڑھی کے مانند ہوتی ہے جس کے ذریعہ ہم منزل تک رسائی کر سکتے ہیں۔ فرد میں عمر کے اعتبار سے دلچسپیوں میں فرق پایا جاتا ہے۔ دلچسپی فرد کے اندرونی خواہش کو ظاہر کرتی ہیں۔ اسی لئے ایک معلم کو چاہئے کہ وہ طلباء کی دلچسپیوں سے واقف ہوتا کہ ان کی مرضی کے مطابق ان کے پسندیدہ میدان میں اپنے جوہر دکھانے کا موقع مل سکے۔ جبراً والدین اور اساتذہ طلبہ کو مخصوص کورس کی تعلیم پر زور نہ دیں۔

☆ کسی کو شاعری میں شوق ہوتا ہے تو کسی کو ناول نگاری کے مطالعہ میں۔

☆ کسی کو فلم بینی میں دلچسپی ہوتی ہے تو کسی کو تفریح کرنے میں۔

☆ کسی میں سماجی خدمت کرنے دلچسپی ہوتی ہے تو کسی کو کھیل کود میں۔

دلچسپی کسی شئے کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کا ایک فطری وطبعی رجحان ہے۔ جس چیز سے ہمیں ناخوشگواری اور تکلیف ہو اس سے ہم گریز اور بے توجہی کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس جس چیز سے ہمیں لذت اور خوشی حاصل ہوتی ہے اس میں ہم دلچسپی لیتے ہیں۔

☆ دلچسپی غیر مستقل اور غیر متعینہ ہوتی ہے۔

☆ دلچسپی، پختگی، اکتساب، ماحول اور دیگر اندرونی عوامل کے سبب تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

عادتیں Habits

...... عادت دراصل برتاؤ کا دوسرا نام ہے جو اکثر خود بہ خود دہراتے جاتے ہیں۔(Garrett)

...... عادتیں Habits بھی انفرادی اختلاف کا ایک پہلو ہے۔ عادتیں فرد میں انفرادی اختلافات کو ظاہر کرتی ہیں۔ عادتیں تجربات اور مشق کی وجہ سے پروان چڑھتی ہیں۔

...... جب مخصوص عمل Practicle Action بار بار دہرایا جاتا ہے ایک ہی حالات میں اس میں ارادی

توجہ اور کوشش کی ضرورت نہیں ہوتی۔

...... عادتوں کی وجہ سے ہی انسان اچھے اور برے میں فرق محسوس کر سکتا ہے۔کوئی سگریٹ پینے کا عادی ہوتا ہے، تو کوئی شراب پینے کا عادی۔کسی کو چائے کی عادت ہوتی ہے تو کوئی جھوٹ بولنے کی عادت سے مجبور ہوتا ہے۔

...... بری عادتوں کے تدارک کیلئے مضبوط قوت ارادی اور رضاکارانہ مشق کا استعمال ضروری ہے۔

Thinking (Divergent & Convergent)

Convergent Thinking میں ہم معلومات کو حصوں سے شروع کرتے ہیں اور مسئلہ کے اطراف مرکوز ہوتے ہیں۔معلومات میں سوال بھی ہوسکتا ہے۔مسئلہ ہوسکتا ہے۔شواہد کے حصے ہو سکتے ہیں یا مواد ہوسکتا ہے۔

☆ ریاضی کے مسئلوں کیلئے Convergent Thinking کی ضرورت ہوتی ہے۔اس میں معلومات کو حصوں میں بانٹا جاتا ہے اور واحد اختتام پر پہنچتے ہیں۔

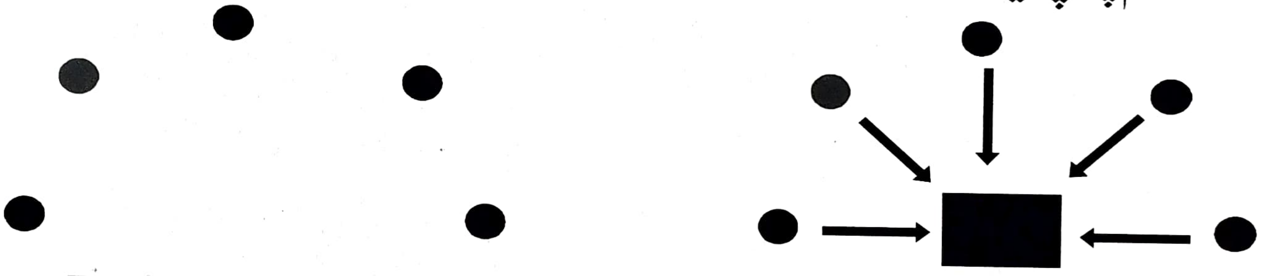

Begin with Information — Converge Around Solution

Divergent Thinking:۔سوچ کی اس قسم میں ہم مسئلے کے کئی حل تلاش کر سکتے ہیں۔مثلاً آپ Paper Clip کے کتنے استعمال تلاش کرو گے۔؟

خرگوش کے بارے میں ایک کہانی سنائیے۔؟

Divergent Thinking کو سکھایا، مشق کروایا اور اضافہ کیا جا سکتا ہے۔یہ Convergent Thinking کے مخالف کام کرتی ہے۔

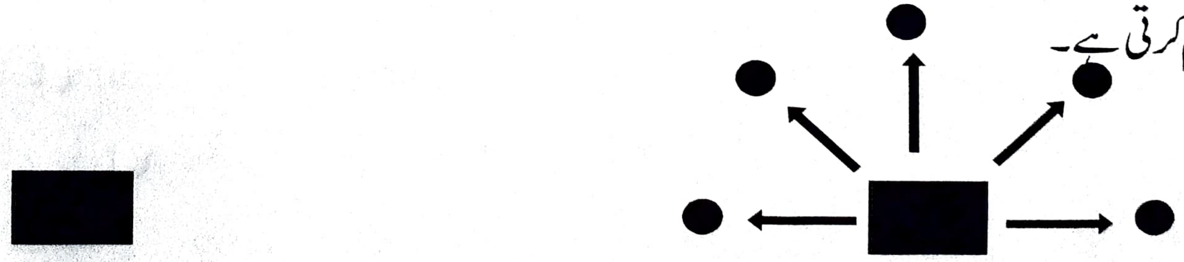

Begin with Promp — Generate Many Problems

ذہانت Intellegence

- کسی مفوضہ کام کو پورا کرنا ہی ذہانت ہے، یا ذہانت کے معنی ذہنی قوت وصلاحیت کے ہیں۔
- حالات یا موقع کے لحاظ سے ذہنی صلاحیتوں کو استعمال کرنا ہی ذہانت ہے۔(ووڈورتھ اور مارکس)
- ذہانت سیکھنے کی گنجائش اور متعلق نئے اور تغیر پذیر حالات سے مطابقت پیدا کرنے کا نام ہے۔(Wagnon)
- ذہانت فرد کا مقصد، اقدام، معقول انداز فکر اور حالات سے متاثر کن انداز میں نباہ کرنے کی مجموعی صلاحیت ہے۔(David Westler)
- ذہانت ایک ایسی صلاحیت ہے جس کے ذریعہ کوئی جاندار اپنے کردار کو اپنا مقصد حاصل کرنے کیلئے ڈھالتا ہے۔(الفرڈ بنے)

ذہانت کی قسمیں Types of Intellegence:۔

ماہر نفسیات تھارن ڈائیک کے مطابق ذہانت کے(۳)اقسام ہیں۔

1۔ مجرد ذہانت Abstract Intellegence:۔ ذہانت کی اس قسم کا تعلق ذہنی یا خیالی صلاحیت سے ہوتا ہے۔ اس قسم کی ذہانت رکھنے والے بچے وکیل، پروفیسر اور دانشور ہوتے ہیں۔

2۔ میکانیکی ذہانت Mechanical Intellegence:۔ ذہانت کی اس قسم میں افراد میکانیکی کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں جس سے وہ مستقبل میں Technician اور صنعت کار وغیرہ بنتے ہیں۔

3۔ سماجی ذہانت Social Intellegence:۔ اس قسم کی ذہانت رکھنے والے افراد سماجی کاموں میں دلچسپی رکھتے ہیں اور فلاحی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور ان میں قائدانہ صلاحیت پروان چڑھتی ہے جیسے لیڈر، سماجی کارکن وغیرہ۔

ذہانت کے نظریات Theories of Intellegence:۔

ذہانت کے مختلف نظریات حسب ذیل ہیں

1۔ یک عامل نظریہ Unifactor Thoery of Monoacrchic Theory — الفرڈ بنے، ٹرمین، اسٹ...

2۔ دو عامل نظریہ Elecric Theory or Two Factor Theory — چارلس اسپیرمین

3۔ کثیر عامل نظریہ Multi Factor Theory — تھارن ڈائیک

4۔ گروہی عامل نظریہ Group Factor Theory — تھرسٹن

5۔ تمثیلی عامل نظریہ G.H. Thmoson's Sampling Theory

ا۔ یک عامل نظریہ Unifactor Theory:۔ اس نظریہ کو الفرڈ بینے، ٹرمین اور اسٹن Stern نے پیش کیا۔ اس نظریہ کے مطابق کسی فرد میں ایک عامل ایسا ہوتا ہے کہ اس کی مدد سے دیگر تمام میدانوں میں بھی عمدہ مظاہرہ کر سکتا ہے۔ یعنی کوئی فرد کسی ایک میدان میں مہارت رکھتا ہو تو وہ زندگی کے دیگر تمام میدانوں میں بھی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

2۔ دو عامل نظریہ Two Factor Theory:۔ ذہانت کے اس نظریئے کو چارلس اسپیر مین نامی ماہر نفسیات نے پیش کیا۔ اس نظریئے کے مطابق فرد کی ذہانت، دو عامل پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایک عام ذہانت جس کو "G" Factor بھی کہتے ہیں جو مختلف ذہانت کے کاموں میں شامل ہوتا ہے۔ دوسری مخصوص ذہانت جس کو "S" Factor بھی کہتے ہیں جو مختلف مشاغل، افعال اور دلچسپیوں کی انجام دہی میں مدد دیتی ہے جیسے مصوری، شاعری اور موسیقی وغیرہ۔ اس کی مساوات حسب ذیل ہے۔

$$g+s_1+s_2+s_3=A$$

3۔ کثیر عامل نظریہ Multi Factor Theory:۔ اس نظریئے کو تھارن ڈائیک نامی ماہر نفسیات دان نے پیش کیا۔ اس نظریئے کے مطابق کئی طرح کی مخصوص صلاحیتوں کو یکجا ملا کر ذہانت کا نام دیا گیا۔ اگرچہ ان مخصوص صلاحیتوں میں کچھ خصوصیات مشترک ہیں لیکن ان مشترک خصوصیات کو ہم مکمل ذہانت نہیں مان سکتے۔ جن مختلف صلاحیتوں کو ملا کر ہم ذہانت کہتے ہیں یہ ایک دوسرے سے آزاد اور علیحدہ حیثیت رکھتی ہے۔ تھارن ڈائیک نے اپنی کتاب "Measurement of Intellegence" میں ذہانت کے مختلف خصوصیات کا ذکر کیا ہے۔

1۔ سطح Level   2۔ حد Range   3۔ مظاہرہ کی رفتار Speed of Performance

4۔ رقبہ Area

مندرجہ تمام خصوصیات جب متحد ریکجا ہوتے ہیں تو اس کو کثیر عامل کا نظریہ کہتے ہیں۔

تھارن ڈائیک نے CAVD نامی ذہانتی ٹسٹ تیار کیا۔

C=Sentence Comletion A=Arthematic V=Vocabulary D=Direction

4۔ گروہی عامل نظریہ Group Factor Theory:۔ اس نظریہ کو مجموعہ عامل نظریہ بھی کہا جا سکتا ہے اس نظریہ

کوتھرسٹن نامی امریکی ماہرنفسیات نے پیش کیا۔اس کے مطابق فرد میں ذہانت کے ابتدائی 7 عناصر ہوتے ہیں۔

۱۔صوتی قابلیت Verbal Ability

۲۔حافظہ Memory

۳۔وجہ Reasoning

۴۔اعدادی صلاحیت Numerical Ability

۵۔چیزوں کا باہمی تعلق Spatial Relationshop

۶۔ادراکی صلاحیت Perceptual Ability

۷۔الفاظ کی روانی Word Fluency

5۔تمثیلی عامل نظریہ:۔اس نظریہ کو جی۔ایچ۔تھامسن نامی ماہرنفسیات نے پیش کیا۔ذہانت کے اس ٹسٹ میں دو باتیں مختلف ٹسٹوں کا تقابل کیا جاتا ہے اوران کی خصوصیات کا پتہ چلایا جاتا ہے۔اس لئے اسے تمثیلی نظریہ کہتے ہیں۔

6۔ذہانتی خاکہ کا نظریہ Theory of Structure of Intellegence:۔

گلفرڈ نامی ماہرنفسیات نے اس نظریہ کو پیش کیا۔اس نظریہ کے مطابق ذہانت میں (3) طرح کے عوامل ہوتے ہیں۔ (1) پیداوار Product (2) تحقیقات Operation (3) مواد Content

بچوں کی تعلیمی اعتبار سے درجہ بندی	ذہانتی خارج قسمت I.Q.
Gifted Children	140 & Above
Very Superior	120 - 139
Superior	110 - 119
Average Children	90 - 109
Slow Learner	70 - 89
Educable Mentally Retarded	50 - 69
Trainable Mentally Retarded	30 - 49
Custodial	29 - Below

Classification of Intelligence Test

ذہانت کے ٹسٹ کو دو بڑے زمروں میں درجہ بندی کی گئی۔

زبانی ٹسٹ Verbal Test

1۔ اس ٹسٹ میں زبان کے استعمال کیلئے جانچ کی جاتی ہے۔

2۔ زبانی ٹسٹ صرف خواندہ بچوں اور لوگوں کیلئے انجام دیا جاتا ہے۔

غیر زبانی ٹسٹ Non Verbal Test

1۔ یہاں پر زبان کے استعمال کی ضرورت نہیں ہوتی۔

2۔ یہ خواندہ اور ناخواندہ دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

Sub Test	Sub Test
a) Picture Completion Test	V=Vocabulary
b) Picture arrange Test	I=Information
c) Object Assembly	C=Comprehension
d) Digit Symbol Test	S=Similarity
e) Black-Design Test	A=Arthematic
	M=Memory

Individual Test:۔اس ٹسٹ میں وقت واحد میں صرف ایک ہی فرد کا ٹسٹ کیا جاتا ہے۔

Gourp Test:۔اس ٹسٹ میں مجموعی طور پر ٹسٹ کیا جاتا ہے یا مجموعہ کا ٹسٹ کیا جاتا ہے۔

1-W.I.S.C.

☆ WICS کا پھیلاؤ Weschler Intelligence Scale for Children ہے۔

☆ WICS کو ویشلر نامی ماہر نفسیات نے پیش کیا۔

☆ یہ ٹسٹ 1949ء میں شروع کیا گیا۔

☆ WICS کو 5 سال سے زیادہ اور 16 سال سے کم عمر کے بچوں کو ذہانتی ٹسٹ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

2-BHATIA INTELLIGENCE TEST

☆ یہ ایک انفرادی آزمائش کیلئے استعمال کیا جانے والا غیر تحریری ٹسٹ Non Verbal ہے۔

☆ ڈاکٹر چندر موہن بھاٹیہ ہندوستانی ماہر نفسیات نے اس ٹسٹ کو متعارف کروایا۔

☆ یہ ٹسٹ کم پڑھے لکھے افراد یا پیشہ وارانہ افراد کی ذہانت کی جانچ کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

☆ یہ ٹسٹ دیئے گئے سامانِ ہدایت کی مدد سے سرگرمیوں کو ترتیب دینے پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱۔ Pattern Drawing Test

۲۔ Immediate Memory Test for Digits

۳۔ لکچر کنسٹرکشن ٹسٹ (ناخواندہ افراد کیلئے)

3-General Mental Ability Test for Children

- یہ ٹسٹ دو طرح کا ہوتا ہے۔

(۱) زبانی Verbal (۲) غیر زبانی Non Verbal

- ان ذیلی ٹسٹوں کو الگ الگ اکائی کے مجموعی طور پر اکھٹا کر کے دیا جاتا ہے۔
- ہر ٹسٹ 5 ذیلی ٹسٹوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- یہ ٹسٹ 7 تا 11 سال کے بچوں کے ذہانت کے ٹسٹ کیلئے موزوں ہوتا ہے۔

- یہ ٹسٹ دو ماہرین نفسیات پی۔ سری واستو اور ڈاکٹر کرن سکسینہ کی کوشش کا نتیجہ ہے۔
- یہ ذہانت ٹسٹ Multiple Choice سوالات پر مبنی ہوتا ہے۔

4-Raven's Standard Progressive Test

☆ یہ ایک اجتماعی آزمائش نام ہے جو غیر تحریری (Non Verbal) ذہانتی ٹسٹ پر مشتمل ہوتا ہے۔

☆ یہ غیر تحریری ٹسٹ مضمون میں باہمی رشتوں کو ظاہر کرنے کیلیئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆ اس ٹسٹ کی مدد سے جیومٹری کے اشکال اور ڈیزائن کے درمیان پائے جانے والے رشتہ کو معلوم کیا جاسکتا ہے۔

☆ جس سے ہم شکل کے مختلف حصوں اور کسی تصویر کی ترتیب میں Gap کو مکمل کرنے کیلیئے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ جس سے ہم شکل کے مختلف حصوں کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔

☆ اس ٹسٹ میں ۶۰ تصاویر پر مسئلہ کے طور پر دیئے جاتے ہیں۔ ۶۰ تصاویر کو ۵ زمروں میں A,B,C,D,E میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر زمرے میں 12 تصاویر ہوتے ہیں۔

☆ R.C. Raven اور J.H. Canet نے مشترکہ طور پر اس ذہانتی ٹسٹ کو تیار کیا۔

☆ Stanford Binet Test

Weschler Intelligence Test

5-Army Alpha Test

خواندہ افراد

☆ آرمی الفا ٹسٹ پہلی جنگ عظیم کے دوران خواندہ افراد کے لئے فروغ دیا گیا۔ جس میں مندرجہ ذیل عناصر شامل ہوتے ہیں۔

زبانی

1- Verbal 2- Group 3- Paper Pencil Test 4- Speed

6. Army Beta Test ناخواندہ افراد

☆ آرمی بیٹا ٹسٹ ناخواندہ افراد کے لئے فروغ دیا گیا۔ جس میں مندرجہ ذیل عناصر شامل ہوتے ہیں۔

1- Non Verbal 2- Group 3- Performance Test 4- Speed

Paper Pencil Test:۔اس ٹسٹ میں فاعل Subject ٹسٹ Items کے ردعمل کیلیے Paper اور Pencil کا استعمال کرتا ہے۔

Performance Test:۔اس ٹسٹ میں فاعل Subject چند عملی کام Practical Work انجام دیتا ہے۔

Standford Binet Test کسی بھی فرد کی جانچ

☆ یہ ایک انفرادی زبانی Verbal Test ہے۔

☆ فرانسیسی ماہر نفسیات الفرڈ بنے نے اسکولی بچوں کی ذہانت کی جانچ کیلئے اس ٹسٹ کو متعارف کروایا۔ بعد میں سائمن نے مل کر اس ٹسٹ کو فروغ دیا۔

☆ ٹرمن نامی ماہر نفسیات نے 1916ء میں بنے سائمن ٹسٹ میں ضروری ترمیم کے بعد سے Standford Revision of Binet Simon Scale کا نام دیا۔

☆ Standford دراصل ایک یونیورسٹی کا نام ہے۔

☆ اس ٹسٹ کے ذریعہ کسی بھی فرد کی ذہانت کی جانچ کی جاسکتی ہے اس میں عمر کی کوئی قید نہیں۔

Weschler Intelligence Test 16 تا 64 سال

ویشلر کے ذریعہ ٹسٹ کو WAIS بھی کہا جاتا ہے۔ WAIS کا وسعت Weschler Adult Intelligence Scale ہے۔ اس ذہانت ٹسٹ کو ویشلر نامی نفسیات داں نے پیش کیا۔ یہ ٹسٹ رہنمائی اور مشاورت Guidance & Counselling کیلئے نہایت کارآمد اور مفید ہوتا ہے۔ اس ٹسٹ کو Weschler Bellvue Test بھی کہا جاتا ہے۔ Bellvue دراصل نیویارک کے ایک دواخانہ کا نام ہے۔ WAIS میں جملہ 11 ٹسٹ ہوتے ہیں۔ WAIS ٹسٹ کو 16 سال سے 64 سال عمر کے افراد کی ذہانت کی جانچ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ذہانتی ٹسٹ کو مجموعی طور پر چار اقسام میں درجہ بندی کی گئی ہے

1. **Administration based**
   - **Individual Tests**
     Ex:
     - WISC
     - Bhatia Intelligence Test
   - **Group Tests**
     Ex:
     - General Mental Ability tests
     - Army Alfa Tests
     - Army Beta Tests
2. **Content based**
   - **Verbal Tests**
     Ex:
     - Stanford Binnet Scale
   - **Non Verbal Tests**
     Ex:
     - Army Beta Tests
     - Raven's Standard Progressive Matrices Tests
3. **Measurable based**
   - **Paper + Pencil Tests**
     Ex:
     - Army Alfa Tests
     - Weshler Intelligence Test
   - **Measurement Tests**
     Ex:
     - Bhatia Intelligence Test
4. **Time based**
   - **Speed Tests**
     Ex:
     - Army Alfa Tests
     - Army Beta Tests
   - **Energy Tests**
     Ex:
     - Raven's Standard Progressive Matrices Tests

شخصیت

(Personality)

شخصیت ایک نفسیاتی اصطلاح ہے ۔ لفظ Personality کو لاطینی لفظ "Persona" سے لیا گیا ہے جس کے معنی نقاب (Mask) کے ہیں ۔ فرد کا بیرونی اثر، وضع قطع، نفسی و حرکی کردار، ذہنی کردار سب کے افعال شخصیت کی عکاسی کرتی ہیں ۔

دور جدید میں فرد کے اوصاف اور اقدار کو شخصیت کے طور پر تصور کیا جا رہا ہے ۔

آلپورٹ کے مطابق ''شخصیت وہ حرکیاتی تنظیم کا نام ہے جو فرد کے نفسی و حرکی نظام کو ماحول سے انفرادی مطابقت پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔''

شخصیت کے عناصر :۔

1 ۔ جسمانی ساخت 2 ۔ عادتیں 3 ۔ طبعی و جسمانی خصوصیات 4 ۔ طبعی میلانات 5 ۔ استعداد

شخصیت کی نشو و نما پر اثر انداز ہونے والے عوامل :۔

1 ۔ حیاتی عوامل Biological Factor

2 ۔ سماجی عوامل Social Factor

1 ۔ حیاتی عوامل :۔ حیاتی عوامل انسان کے اندر پائے جاتے ہیں یہ اندرونی عوامل جیسے جنس، عصبی نظام، اور غدود وغیرہ ہوتے ہیں اہم حیاتی عوامل مندرجہ ذیل ہیں ۔

A ۔ جسمانی ساخت B ۔ عصبی نظام C ۔ غدود . D ۔ ذہنی اور نفسیاتی عوامل

A ۔ جسمانی ساخت :۔

فرد کی جسمانی و طبعی خصوصیات جن میں قد، وزن، جسمانی ساخت، عام صحت اور جسمانی کمزوریاں وغیرہ یہ تمام فرد کی نشو و نما یا شخصیت پر اثر انداز ہونے والے عوامل ہیں ۔

B ۔ عصبی نظام :۔

عصبی نظام فرد کے سمعی، بصری اور حسی و حرکی امور کو کنٹرول میں رکھتا ہے ۔ اس میں پائے جانے والے عصبی ریشے اور عصبی خلیئے، جذباتی برتاؤ اور ذہنی قابلیت پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔

...... عصبی نظام تین حصوں سے بنا ہوتا ہے ۔ (۱) دماغ (۲) نخاعی ڈور (۳) اعصاب

...... عصبی نظام میں دو قسم کے خلیئے پائے جاتے ہیں ۔ (a) عصبی خلیئے (b) سریش خلیئے (Glial cells)

...... عصبیے فعلیاتی اکائی ہوتے ہیں جو اطلاعات کو حاصل کرتے ہیں کاروائی کرتے ہیں اور ردعمل پیدا کرتے ہیں۔

...... سریش خلیئے امدادی خلیئے ہیں جو عصبی خلیوں کو تغذیہ فراہم کرتے ہیں اور اس کو اپنے افعال انجام دینے میں مدد دیتے ہیں

عصبی نظام تین (3) قسم کا ہوتا ہے۔

(1) مرکزی عصبی نظام (2) محیطی عصبی نظام (3) خودکار عصبی نظام

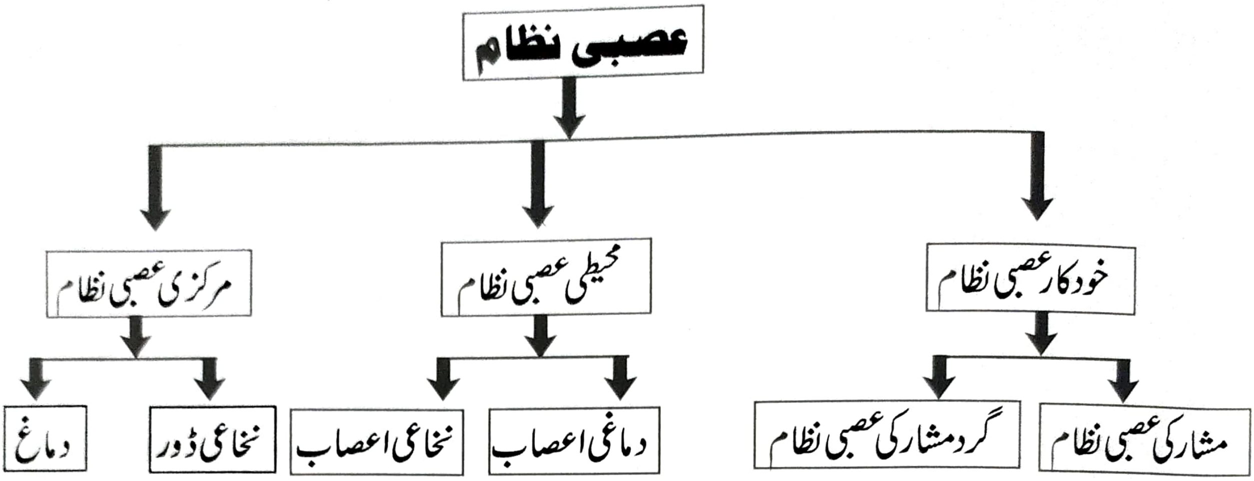

☆ دماغ کی بیرونی پرت بھوری دکھائی دیتی ہے جسے خاکی مادہ کہا جاتا ہے اندرونی پرت سفید نظر آتی ہے اسے سفید مادہ کہا جاتا ہے۔بھورا مادہ خلیوں کے اجسام اور سفید مادہ محوریئے رکھتا ہے۔

☆ دماغ اور نخاعی ڈور تین جھلیوں سے ڈھکے رہتے ہیں۔ بیرونی جھلی کو ام رقیقہ (Piamater) درمیانی جھلی کو ام جافیہ (Duramater) کہا جاتا ہے۔

☆ مخ (Cerebrum) جسم کے بہت سے افعال کو قابو میں رکھتا ہے۔

☆ دمیغ (Cerebellum) حرکات، وضع اور توازن پر قابو رکھتا ہے۔

☆ پچھلا دماغ، دمیغ اور دماغی تنہ دونوں کے (Brain stem) پر مشتمل رہتا ہے۔

☆ محیطی عصبی نظام میں اعصاب کے 43 جوڑ پائے جاتے ہیں جس میں 12 دماغی اعصاب اور 31 جوڑ نخاعی اعصاب شامل ہیں۔

C۔غدود Glands :۔غدود جسمانی نشو ونما اور مختلف اعضاء کے افعال پر غیر معمولی اثر ڈالتے ہیں۔غدود جسم میں کیمیائی اشیاء کا افراز کرتے ہیں۔غدود دو قسم کے ہوتے ہیں۔

1۔ بروں افرازی غدود (Exocrine or Duct Gland)

2۔ دروں افرازی غدود (Endocrine or Ductless Gland)

1۔ بروں افرازی غدود:۔ بروں افرازی غدود میں مادہ کو خارج کرنے کیلئے نالیاں ہوتی ہیں یا راستہ ہوتا ہے جیسے پسینے کے غدود، اشکی غدودوغیرہ۔

2۔ دروں افرازدی غدود:۔ دروں افرازی غدود میں نالیاں نہیں پائی جاتی ہیں۔ اسی لئے انہیں بے قناتی غدود یا Ductless Gland کہتے ہیں۔ غدود کے ذریعہ کیمیائی اشیاء کا افراز عمل میں آتا ہے جس کو ہارمونس کہتے ہیں۔

دروں میں افرازی غدود مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ نخاعی غدود Pituitary Gland

2۔ درقیہ غدود Thyriod Gland

3۔ نزدورقیہ غدود Para-Thyriod Gland

4۔ برگردوی غدود Adrenal Gland

5۔ مولدہ Gonads

1۔ نخاعی غدود:۔

☆ یہ غدوددماغ کے نچلے حصہ میں ہوتا ہے۔

☆ اس کا کام جسمانی نشوونما کو کنٹرول کرنا ہوتا ہے۔

☆ جنسی نشوونما Sexuality میں بھی اس غدود کا بڑا دخل ہوتا ہے۔

☆ اس غدود کو استادی غدود (Master Gland) کہتے ہیں کیونکہ یہ تمام غدود پر کنٹرول رکھتا ہے۔

☆ بچپن میں نخاعی غدود سے نموئی ہارمون کا مناسب مقدار میں افراز نہ ہو تب جسم کا نمو متاثر ہوتا ہے۔ ایسے افراد پست قد ہوتے ہیں جو Dwarfism کو تاہ قامتی کہتے ہیں۔

☆ بچپن میں نخاعی غدود سے نموئی ہارمون کا افراز مقدار سے زیادہ ہوتو ایسے افراد قد آور ہوتے ہیں جس کو Giantism دیو قامتی کہتے ہیں۔

2۔ درقیہ غدود:۔

☆ یہ غدود گردن کے وسط میں نرخرے کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔

☆ ذہنی پختگی کا انحصار اس غدود پر ہی ہوتا ہے۔

☆ تھائیرائیڈ غدود سے Thyroxin ہارمون کا افراز ہوتا ہے۔

☆ اس کی کمی سے فرد کے ہڈیوں کے فروغ میں کمی اور نمو میں سستی دکھائی دیتی ہے۔

3۔نزدرقیہ غدود:۔

☆ یہ غدود تھائیرائیڈ غدود کے قریب پائے جاتے ہیں اور پیاراتھارمون Parathormone نامی ہارمون کا افراز کرتے ہیں۔

☆ یہ ہارمون ہڈیوں اور خون میں کیلشیم اور فاسفیٹ کی سطح کو قابو میں رکھتا ہے۔

☆ اگر یہ ہارمون بڑی مقدار میں پیدا ہوں تو عضلات نہایت سرگرم ہو جاتے ہیں اور سکڑی ہوئی حالت میں رہ جاتے ہیں اس حالت کو (Tetany) کہا جاتا ہے۔

4۔برگردوی غدود:۔

...... یہ غدود دونوں گردوں کے اوپر Cap کی طرح ہوتے ہیں۔

...... فرد کے جذبات پر یہ غدود اثر ڈالتا ہے۔جس سے طاقت اور جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔

...... اس غدود کو ''جذبات کا مخزن'' بھی کہتے ہیں۔

...... اس غدود کے ہارمون کے زیادہ افراز پر خون کا دباؤ (BP) بڑھ جاتا ہے اور ہارمون کے کم افروز پر فرد سست اور کاہل بن جاتا ہے۔

5۔مولدہ Gonads:۔

...... اس غدود کو ''جنسی غدود'' بھی کہتے ہیں۔

...... ان غدود کا جذباتی کیفیات وحالات میں نمایاں دخل ہوتا ہے۔

...... یہ غدود مختلف ہارمونس کا افراد کرتے ہیں ۔نرزواجے انشیوں (Testis) سے Testosterone کا افراز عمل میں آتا ہے۔

...... جبکہ مادہ زواجے بیضدان (overy) سے (Projestrone) اور (Oestrogen) کا افراز عمل میں آتا ہے۔

D۔ذہنی اور نفسیاتی عوامل:۔

ذہنی عوامل فراد کی مطابقت، اکتسابی معلومات، مہارتوں کا حصول اور قوت فیصلہ جیسے امور میں نہایت ہی کارآمد اور مفید ہوتے ہیں۔نفسیاتی عوامل احساسات، کردار، محرکہ، رویئے اور جذبات ورجحانات وغیرہ عوامل فرد کے طرز زندگی کو تشکیل دینے میں مدد دیتے ہیں۔

2۔سماجی عوامل:۔سماجی عوامل بیرونی عوامل ہوتے ہیں سماجی عوامل جو شخصیت پر اثر انداز ہوتے ہیں وہ یہ ہیں۔

(i) گھر اور خاندان (ii) مدرسہ کا ماحول (iii) سماج

A۔گھر اور خاندان:۔گھر فرد کا پہلا سماجی ادارہ ہے جہاں وہ پیدائش کے ساتھ ہی جڑ جاتا ہے۔گھر کی ساخت، گھر کا ماحول،

رشتے داروں سے تعلقات، گھر کے افراد کا برتاؤ، غرض ہر طبعی فطری و غیر فطری حالات واقعات سب فرد کی شخصیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

B۔ مدرسہ کا ماحول:۔ گھر کے بعد فرد کی نشو ونما پر اثر انداز ہونے والا ادارہ مدرسہ ہے اسکول فرد کی ذاتی صلاحیتوں، مخفی صلاحیتوں کے ساتھ سماجی تربیت کا بھی ادارہ ہے۔ اسکول کا نظم وضبط اساتذہ کا برتاؤ اور دوستوں کا رویہ فرد کی شخصیت پر راست اثر انداز ہوتا ہے۔

C۔ سماج:۔ سماجی رسم و رواج، سماجی تہوار، مذہبی عقائد، سماجی اقدار اور سماجی اصول وقوانین وغیرہ فرد کی شخصیت کی نشو ونما میں نمایاں رول ادا کرتے ہیں۔ کلب، سینما، سیاست اور سماجی خدمات بھی شخصیت کی نشو ونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

PRINCIPLE OF PERSONALITY
or
THEORIES OF PERSONALITY

شخصیت کے اصول یا نظریات

☆ ماہرین نفسیات نے مختلف پہلوؤں کی بنیاد پر شخصیت کے اصول یا نظریات پیش کئے۔

TYPE THEORIES - I

I۔ Hippocrates کی درجہ بندی:۔

ہپوکریٹس نے انسانی جسم میں پائے جانے والے سیال کی بنیاد پر ان کے اوصاف یا کردار کے درمیان تعلق کو بتلایا۔ اس نے شخصیت کی درجہ بندی کو "Humors" کی اصطلاح دی۔ اس نے شخصیت کے اقسام کو 4 زمروں میں تقسیم کیا۔

1۔ Physically strong & Emotionally stong : Songuine پُراعتماد (+ +)

2۔ Emotionally as well as Physically Weak : Melancholic غمگین (- -)

3۔ Emotionally Weak but Physically Strong : Choleric غصیلہ (+ +) -+)

4۔ Emotionally strong but physically weak : ٹھنڈے دل و دماغ Phlegmatic (+ -)

Character	Humor	Fluid	Corresponding Trait in the Big 5
Irritable	Choleric	Yellow bile	Agreeableness
Depressed	Melencholic	black bile	Neuroticism
Optimistic	Sanguine	blood	Openness to experience
Calm	Phelgmatic	phlegm	Neuroticism

I۔کارل جنگ / یونگ کی درجہ بندی:۔

Carl Young / Jung نامی ماہرنفسیات نے شخصیت کی (3) اقسام میں درجہ بندی کی۔

1. Introvert 2. Extravert 3. Ambivert

Extravert بیرون بین	Introvert اندرون بین
1۔سب کے ساتھ مل کر کام کرنا پسند کرتے ہیں۔	1۔تنہائی پسند ہوتے ہیں اور اکیلے کام کرنا پسند کرتے ہیں۔
2۔سماجی ہوتے ہیں۔	2۔غیرسماجی ہوتے ہیں۔
3۔روانی سے تقریر میں اچھے ہوتے ہیں۔	3۔پڑھنے اور لکھنے Reading & Writing میں اچھے ہوتے ہیں۔
4۔قائدانہ صلاحیتیں بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔	4۔قائدانہ صلاحیتوں کی کمی ہوتی ہے۔
5۔جارحیت پسند Aggresive ہوتے ہیں۔	5۔فرمانبردار اور اطاعت شعار Submissive ہوتے ہیں۔
6۔کسرت اور کھیل کود میں حصہ لینے والے ہوتے ہیں۔	6۔کتابوں اور رسالوں کو تلاش کرتے ہیں۔
مثلاً کھلاڑی، تاجر، سماجی کارکن اور سیاسی قائدین وغیرہ	مثلاً شاعر، مصنف، فلسفی اور سائنسدان وغیرہ۔

☆ ایسے افراد جن میں اندرون بین اور بیرون بین دونوں خصوصیات پائی جاتی ہیں ان کو Ambiverts کہتے ہیں۔

(5) کرشمیر Ernest Kretschmer کی درجہ بندی:۔

کرشمیر نامی ماہر نفسیات نے شخصیت کے ٹائپ نظریہ میں (3) اقسام بتلائے۔

Type قسم	Structure ساخت	Charecteristic خصوصیات
1۔Phyknic	موٹے یا چربی والے اور کم قد ہوتے ہیں Fat & Short	سماجی، بیرون بین
2۔Athletic	متوازن جسم والے Balanced Body	بیرون بین اور مطابقت رکھنے والے
3۔Aesthenic (Leptosomatic)	دبلے اور لانبے Thin & Tall	غیر سماجی، Reserved، اندرون بین
4۔Dysplastic	غیر متناسب جسم یا غیر موزوں جسم (غیر متوازن ہارمونس کی وجہ سے ہوتا ہے)	برتاؤ اور شخصیت غیر متوازن

Trait Theories - II

Trait Thoeries کے تحت تین ماہرین نفسیات آلپورٹ، آر بی کیاٹل اور آئی سینک نے اپنے نظریات پیش کئے۔

(1) آلپورٹ کی درجہ بندی:۔

آلپورٹ نے شخصیت کی جانچ کے لئے ان میں پائے جانے والے اوصاف (Traits) کو اہمیت دی۔

آلپورٹ کے مطابق اوصاف دو طرح کے ہوتے ہیں۔

(A) عام خصوصیات یا اوصاف (General Character or Trait):۔

یہ خصوصیات تمام افراد میں یکساں نہیں ہوتی۔ کسی فرد میں کم تو کسی فرد میں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس طرح کی خصوصیات یا اوصاف زیادہ تر لوگوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس وصف کو Primary Traits ابتدائی اوصاف بھی کہتے ہیں۔ مثلاً اچھائی۔

(B) مخصوص خصوصیات یا اوصاف (Particular Character or Trait):۔

یہ ایسی خصوصیات ہیں جو ایک شخص کو دوسرے شخص سے علیحدہ کرتی ہیں۔ایسی خصوصیات یا اوصاف مخصوص لوگوں کے پاس ہی دیکھی جاتی ہے۔اس کو Personal Disposition بھی کہتے ہیں۔اس وصف یا خصوصیت کو Peculair Trait کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔مثلاً آدمیت کی حس،اس وصف کو مرکزی اوصاف (Central Traits) بھی کہا جاتا ہے۔

(2) R.B. Cattle کی درجہ بندی:۔

R.B. Cattle نامی ماہر نفسیات نے اوصاف کو دو زمروں میں تقسیم کیا۔

(A) Souface Trait:۔کسی فرد کے برتاؤ میں کچھ اوصاف کو ہم رات مشاہدہ کرتے ہیں اس طرح کے اوصاف کو Souface Trait بھی کہتے ہیں۔

(B) Source Trait:۔چند خصوصیات یا اوصاف منتظم طریقے سے گہرائے میں پائے جاتے ہیں۔جو مخصوص اوصاف کو جنم دیتے ہیں اور ہم ان کا راست مشاہدہ نہیں کر سکتے ان اوصاف کو Source Trait کہتے ہیں۔یہ ساکن ہوتے ہیں ان کی جملہ تعداد (16) ہوتی ہے۔

SUPER TRAIT

(3) آئی سینک Eysenck کی درجہ بندی:۔

اس کے مطابق برتاؤ کی بنیاد پر شخصیت کو (3) زمروں میں تقسیم کیا گیا۔

1۔ Extraversion:۔سماجی لاپرواہ،کھلا ذہن اور سماجی برتاؤ کے حامل ہوتے ہیں۔فرد اس میں زندگی کو ایک پارٹی سمجھتا ہے۔یہ بیرون بین ہوتا ہے۔

2۔ Neuroticism:۔یہ شخصیت کا ایک وصف ہے۔جو اعصابی برتاؤ یا کردار سے تعلق رکھتا ہے۔جس میں ڈر یا پریشانی سے متعلق تیزی سے احساسات اجاگر ہوتے ہیں اس کو PEN ماڈل سے بھی جانا تا ہے۔

3۔ Psychoticism:۔مخصوص برتاؤ اور اوصاف کو Psychoticism کہتے ہیں۔اس میں فرد Risk لیتا ہے غیر سماجی برتاؤ میں ملوث ہوتا ہے من موجی ہوتا ہے۔

......Eyesenck نے اپنی درجہ بندی کو Super Trait کا نام دیا۔

Principle of Personality (Imp)

Type Approaches

Kresthmer's
(Fat body)
1.Pykric
(Balanced Body)
2. Atheletic
(Thin & Lean body))
3. Asthertic
or
Lap to Somatic

Jung
1.Extrovert
2. Introvert
3. Ambiovert

Sheldon
1.Endomorphy
2. Mesomorphy
3. Ectomorphy

Spranger
1.Theoretical man
2. Economical Man
3. Religious man
4. Political man
5. Social man
6. Aesthetic man

Trait Approaches

Allport
1. General Characters
2. Personal Deposition

R.B. Cattle
1. Surface Trait
2. Source Trait

Eysenick's
1. Extroversion
2. Introversion
3. Neuroticism
4. Psychotics

Development Approaches

Frieud
1. I.D.
2. Ego
3. Super Ego

Eric Erickson
1. Infancy
2. Babyhood
3. Play Age
4. School Age
5. Adolescent
6. Young Adolescent
7. Middle Adolescent

Sprangerʼs نے شخصیت کے 6 اقسام بتلائے۔

1۔نظریاتی شخص Theoritical Man:۔ایسے افراد جو صرف خیالی طور پر سوچتے ہیں اور فطری، سماجی اور سیاسی سرگرمیوں کو نظرانداز کردیتے ہیں۔

2۔معاشی شخص Economical Man:۔ایسے افراد جو ہمیشہ پیسے کمانے کے بارے میں سوچتے ہیں اور ہر وقت اسی کام میں لگے رہتے ہیں تاجر وغیرہ۔

3۔سماجی شخص Social Man:۔ایسے افراد سماجی کاموں میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں سماجی کارکن وغیرہ۔

4۔سیاسی شخص Political Man:۔ایسے افراد ہمیشہ حکومت اور طاقت کو حاصل کرنے کی سوچتے ہیں مسائل کو حل کرنے میں دلچسپی لیتے ہیں۔مثلاً سیاسی قائدین وغیرہ۔

5۔مذہبی شخص Religious Man:۔ایسے افراد ہمیشہ مذہب اور آخرت کے بارے میں سوچتے ہیں مذہبی پیشوا Freacher

6۔جمالیاتی شخص Aesthetic Man:۔ایسے افراد خوبصورتی کو پسند کرتے ہیں اور اس کا لطف لیتے ہیں فلمی ادارکار وغیرہ

T E S P R A

Tespra

شیلڈن Sheldon نے انسانوں کو جسمانی ساخت کے ساتھ انکے مزاج وطبیعت کی بنیاد پر تمام انسانوں کو 3 اقسام میں تقسیم کیا۔

سلسلہ نشان	شخصیت کے اقسام	جوانی ساخت	شخصیت کی خصوصیات
1	Endomorph	شخصیت زائد نشوونما والی، پیٹ بڑا ہوتا ہے	آسانی سے کام کرنے والے، پرسکون سماجی اور پرکشش ہوتے ہیں۔
2	Mesomorph	متوازن، جسم والے، پیٹ اور دیگر اعضاء ٹھیک نشوونما والے کھلاڑی ہوتے ہیں۔	دلیر کاموں کو پسند کرنے والے، خطروں کے کھلاڑی ہوتے ہیں۔
3	Echomorph	کمزور جسمانی نشوونما اور پیٹ بھی اندر رہتا ہے۔	منفی سوچ، غیر سماجی اور الٹے جواب دینے والے ہوتے ہیں۔

کشمکش CONFLICT

لفظ Conflict کے لغوی معنی نزاع ،لڑائی ،جھگڑا ،تضاد ،کشیدگی ،مخالف اور ذہنی کشمکش کے ہیں۔

مختلف خیالات اور افکار میں اختلافات کی وجہ سے تناؤ پیدا ہوتا ہے۔
تضاد یا کشمکش وہ جذباتی کیفیت کا نام ہے جو دو یا دو سے زائد متصادم خواہشات کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔انسان دو مختلف اور متضاد خواہشات رکھے گا اور بیک وقت ان کی تکمیل کی خواہش رکھے گا تو وہ کسی ایک خواہش کو مکمل کر سکے گا۔ دوسری خواہش کی عدم تکمیل کی وجہ سے اس کے اندر نفسیاتی کشمکش پیدا ہو جائے گی۔اس طرح دو تضاد خواہشات کا شکار ہو کر فرد نفسیاتی تناؤ میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ کس خواہش کو پہلے پورا کرے اور کس خواہش کو منسوخ کرے۔یہی دراصل کشمکش (Conflict) ہے۔کشمکش دراصل فرد کی عدم اطمینان بخش کیفیت کا نام ہے۔

طرز طرز کشمکش

(1) Approach - Approach :- (+ +)

دو یا دو سے زائد مثبت اور مساوی مقاصد کے حصول میں فرد کو کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے تب یہ Approach-Approach Conflict کہلاتا ہے۔مثلاً ایک طالب علم جب EAMCET کی کامیابی کے بعد انجینئرنگ کے کمپیوٹر کورس میں داخلہ لے یا Civil Course میں داخلہ لے۔اس بات کا فیصلہ کرنے میں وہ تناؤ محسوس کرے گا ایسی حالت میں وہ داخلی ہیجان اور کشمکش کا شکار ہو جاتا ہے۔

+__________**P**__________+

مثال :۔ 1۔ایک طالب علم انٹرمیڈیٹ کے MPC یا BiPC گروپ میں داخلہ لے۔کشمکش کا شکار ہوتا ہے۔
2۔ایک بچہ کرکٹ دیکھے یا دلچسپ کتاب پڑھے ان دونوں کے درمیان کونسا منتخب کرے، کشمکش میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

گریز گریز کشمکش

2۔Avoidance-Avoidance Conflict :- (- -)

اس قسم کی تضاد میں ایک فرد دو یا دو سے زائد منفی طرزِ عمل میں گرفتار رہتا ہے۔ وہ طے نہیں کر پاتا کہ وہ کس عمل کو پہلے انجام دے۔مثلاً ایک طالب علم امتحان کی تیاری کیلئے محنت کرنا نہیں چاہتا اور نہ گوارا کرتا ہے کہ اس کے والدین کو اس کی ناکامی پر تکلیف ہو۔ دونوں معاملات میں اس کو تکلیف ہوگی۔ نتیجتاً وہ دونوں معاملات سے کنارہ کشی اختیار کرنا چاہتا ہے اور اپنے آپ کو بچانا

چاہتا ہے۔

(3) Approaction Avoidance Conflict:۔ (+ -) طرز گریز کشمکش

کشمکش کی اس قسم میں فرد کو مثبت اور منفی مواقعوں یا متبادلات کے درمیان منتخب کرنا ہوتا ہے۔ جس میں پہلا فرد کو کشش کرتا ہے جبکہ دوسرا فرد کو خائف کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک طالب علم اپنے کالج کے وداعی تقریب میں تقریر کرنا چاہتا ہے لیکن Stage Fear سے وہ تقریر کرنے کی ہمت نہیں کرتا ہے۔

☆ سگریٹ پینے سے فرد کو دماغی تسکین اور راحت ملتی ہے لیکن سگریٹ پینا صحت کیلئے مضر ہے۔

(4) Double-Approach Avoidance Conflict:۔ (± ∓) دوسرا طرز گریز کشمکش

اس میں فرد کو دو متبادلات یا مواقعوں میں سے کسی ایک کو منتخب کرنا ہوتا ہے۔ ہر دو متبادل میں ایک مثبت اور ایک منفی پہلو پایا جاتا ہے۔ اس طرح سے فرد کو ہر صورت میں ایک مثبت اور ایک منفی پہلو کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

مثال:۔ ایک فرد شہر میں نوکری کرتا ہے۔ تنخواہ پُرکشش ہے تمام سہولتیں مہیا ہیں۔ لیکن ٹرافک، آلودگی جیسے مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ دیہات میں تازہ ہوا اور اصلی اشیاء دستیاب ہوتے ہیں۔ رشتہ دار و دوست احباب ملتے ہیں۔ لیکن تنخواہ کم ہے تعلیم، طب اور دیگر سہولتیں میسر نہیں ہیں۔

جبلت

(INSTINCTS)

مخصوص حالات میں خود سے پیدا شدہ برتاؤ اور اندرونی غیر متوقع حرکات کو جبلت کہتے ہیں۔ اس میں فرد کو باضابطہ کسی عمل کو کرنے کی تربیت Training نہیں دی جاتی اور نہ ہی تجربات انجام دیئے جاتے ہیں۔ بلکہ اپنے والدین کو طور طریقوں اور ماحول کو دیکھ کر جو افعال روبہ عمل لائے جاتے ہیں مثلاً

1۔ پرندے گھونسلہ بناتے ہیں۔

2۔ شیر خوار دودھ یا بھوک کیلئے روتے ہیں۔

3۔ ایک بالغ مخالف جنس میں کشش رکھتا ہے۔

There are certain specific innate & inborn nodes of behaviour in certain specific situation which do not require any prior trianing or experience. In Psychology behaviour of this type is named as Instinctive behaviour and innate or inherited tendencies or mental structures reponsible for such behaviour patterns are known as "Instincts".

جبلت کے تین (3) اہم عوامل ہیں۔

1۔ Cognitive (Perceiving or knowing)

2۔ Affective (feeling)

3۔ Conative (Doing or Acting)

جبلت پر تھارن ڈائیک، فرائیڈ، Drever اور M.C. Duagall نے بہت کام کیا۔ لیکن جبلت کے میدان میں M.C. Dougall کا نام سرفہرست ہے جس نے جبلت کو 14 اقسام میں درجہ بندی کی۔

1۔ Instinct of Escape راہ فرار اختیار کرنا یا بھاگنے کی جبلت:۔

اس قسم کی جبلت میں اندرونی جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔ جو خطرہ یا امکانی خطرات کے پیش نظر راہ فرار اختیار کر کے محفوظ جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔ جب چھوٹا بچہ کتا یا دیگر جانوروں کی آوازیں سنتا ہے تو وہ گھبرا جاتا ہے یا اچانک چیخ سے بھی وہ بھاگنے لگتا ہے۔

2-Instinct of combat or Pugnacity جھگڑالو یا فساد کی جبلت:۔

اس میں فرد کسی بھی میدان میں کامیابی کیلئے لڑائی جھگڑے سے کام لیتا ہے اور منزل مقصود تک پہنچنے کی فکر کرتا ہے تمام اقسام کے جھگڑے، لڑائی اور جنگ وغیرہ اس فہرست میں آتے ہیں۔

3-Instinct of Repulsion کراہیت یا گھن کی جبلت:۔

گناہ یا غلطیاں کرنا، جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا اور دغابازی و مکاری کرنا وغیرہ سے کراہیت کی جاتی ہے گندے خیالات نقصاندہ مقاصد پنہاں ہوتے ہیں۔

4-Instinct of Curiosity اشتیاق یا تجسس کی جبلت:۔

اس قسم کی جبلت میں نئی اشیاء اور نئے مظاہروں پر بحث کی جاتی ہے۔ بچے اپنے والدین و اساتذہ سے اپنے ماحول کے بارے میں بے شمار سوالات کرتے ہیں۔ اس میں تمام ایجادات، دریافت، حقیقت، سچائی شامل ہوتے ہیں۔

5-Parental Instinct والدینی جبلت:۔

یہ جبلت انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ والدین اپنے بچوں سے محبت و پیار کرتے ہیں اور انہیں غذاء فراہم کرتے ہیں۔

6-Instinct of Appeal:۔

اس میں بچے جب بھوکے یا خائف ہوتے ہیں تو وہ اپنے والدین سے اپیل (التجا) کرتے ہیں کہ وہ ان کے مسائل کی یکسوئی کریں۔ سماج میں کسی مقصد کی تکمیل کیلئے اجتماعات و جلسوں کو کامیاب بنانے کی اپیل کی جاتی ہے۔

7-Instict of Construction تعمیری جبلت:۔

اس میں تعمیری جبلت پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ جیسے پرندے ازخود گھونسلہ بناتے ہیں۔ بچے بچپن میں مٹی کے مکانات بناتے ہیں اور غار وغیرہ تیار کرتے ہیں اگر ان بچوں کی مناسب تربیت ونگہداشت کی جائے تو وہ مستقبل میں ایک اچھے معمار اور تعمیری مہارتوں سے لیس ہوسکتے ہیں۔

8-Instinct of Acquisition:۔

اس میں اپنی پسند اور مرضی کے مطابق بچے مختلف اشیاء کو جمع کرنے کے شوقین ہوتے ہیں جیسے سکے (Coins)، اسٹامپس (Stamps) اور Toys وغیرہ۔

9-Instinct of Gregariousness گروہی جبلت:۔

یہ جبلت انسانوں کو گروپ میں رہنے کی چاہت پیدا کرتی ہے اس قسم کے لوگ Clubs، شادمانی، عیش وعشرت کی زندگی

وسماجی میل جول کو پسند کرتے ہیں۔ یہ گروپ کی شکل میں رہنے کو فخر سمجھتے ہیں۔

10۔ Instinct of Sex or mating جنس کی جبلت:۔

یہ زندہ رہنے والے عضویوں کی بنیادی جبلت ہے۔ یہ مناسب جنس کی دستیابی پر اپنے خواہشات کی تکمیل کرتا ہے۔ عنفوان شباب میں Sex کی قوت یا طاقت عروج پر ہوتی ہے۔

11۔ Instinct of Self Assertion خودنمائی یا انا کی جبلت:۔

یہ عضویوں میں انانیت کے رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔اس میں فرد اپنے آپ کو ہر میدان میں دوسروں سے اعلیٰ و برتر سمجھتا ہے اور خود کی تعریف وتوصیف کرتے رہتا ہے۔ یہ ہمیشہ منزل کی تلاش میں سخت محنت کرتا ہے اوراس میں کامیابی کا جنون سوار رہتا ہے۔

12۔ Instinct of Self-Abasement & Submission بے شرمی و بے حیائی کی جبلت:۔

یہ Self assertion جبلت کی ضد ہے۔اس میں فرد دوسروں کی اطاعت و رہنمائی میں چلتا ہے۔ وہ ایک لیڈر کے ماتحت رہتا ہے۔ وہ غلطی ہونے پر صدر مدرس یا اعلیٰ افسر کے سامنے نادم ہوتا ہے۔ان کے ڈانٹ ڈپٹ کی بے عزتی کو برداشت کرلیتا ہے۔

13۔ Instinct of Food Seeking بھوک کی جبلت:۔

زندہ عضویوں میں غذا ایک لازمی جز ہے۔ اسلئے تمام ضرورتوں میں غذا کی جبلت پہلے ہوتی ہے۔ یہ پکوان کی خوشبو وغیرہ سے متاثر ہوتا ہے اوراپنی بھوک مٹاتا ہے۔

14۔ Instinct of Laughing or Laughter ہنسنے کی جبلت:۔

یہ صرف انسانی زندگی میں ہی پائی جاتی ہے۔ ہنسنے سے انسان کے تمام غم دور ہوجاتے ہیں اور انسان ہشاش بشاش رہتا ہے یہ انسانی صحت کی برقراری میں مدد دیتی ہے۔ غصہ ہونا، دکھ، تکلیف وغم کو صرف مسکراہٹ وہنسی سے ہی دور کیا جاسکتا ہے۔